www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 منگل 24 نومبر 2026ء 13 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 146

Daily **USTAMAN** ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب کے شرکاء سے چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی خطاب کر رہے ہیں

مستونگ، مبینہ ڈرون حملہ، ایک شخص زخمی

مستونگ (آن لائن) مستونگ روڈ کے علاقے تھانہ ولی خان کی حدود میں مورخہ 21/11/026 صبح تقریباً 4 بجے مبینہ ڈرون حملے کے نتیجے میں ایک شخص شدید زخمی جبکہ اس کے ہمراہ موجود دو بچے معمولی زخمی ہوگئے۔ ایس پی مستونگ کی جانب سے جاری ابتدائی رپورٹ کے مطابق آغا خالد شاہ ولدہ/ذات سید، سکنہ مستونگ روڈ، سوئی سدرن گیس کمپنی کی پائپ لائن کے قریب ایک پودا لگانے کے لیے کھدائی کر رہے تھے کہ اسی دوران ڈرون پہنچ گیا۔ ڈرون کو دیکھ کر وہ گلی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

فیلڈ مارشل کا دورہ ملائیشیا، دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان ادارہ جاتی روابط بڑھانے کے عزم کا اعادہ

ملاقاتوں میں پاکستان اور ملائیشیا کا اعلیٰ سطح کے باقاعدہ تبادلوں، عسکری تعاون میں اضافے اور مسلسل مذاکرات کے ذریعے دفاعی تعلقات مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی ملائیشین وزیراعظم اور وزیر دفاع سے ملاقاتیں، علاقائی و عالمی سیکیورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا

راولپنڈی (آن لائن) ملائیشیا کے وزیراعظم داتو سری انور ابراہیم نے دفاع اور سیکیورٹی کے شعبوں سمیت دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے اور پاکستان اور ملائیشیا نے اعلیٰ سطح کے باقاعدہ تبادلوں، عسکری تعاون میں اضافے اور مسلسل مذاکرات کے ذریعے دفاعی تعلقات مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دوطرفہ دفاعی اور عسکری تعاون مزید مضبوط بنانے کے لیے ملائیشیا کا سرکاری دورہ کیا۔ چیف آف آرمی اسٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی ملائیشیا کے وزیراعظم سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات ملائیشیا کے دارالحکومت میں وزیراعظم ہاؤس پردانا پترا میں ہوئی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، دفاعی وسیکیورٹی تعاون اور بدلتی ہوئی علاقائی و عالمی سیکیورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال، علاقائی امن، استحکام اور سلامتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد: نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور پرتگال کے وزیر مملکت و امور خارجہ پاؤلو رنجل معاہدے پر دستخط کر رہے ہیں

وزیراعظم سے محسن نقوی کی ملاقات، ملکی صورتحال پر گفتگو

وزیراعظم شہباز شریف سے وزیر داخلہ محسن نقوی کی ملاقات، ملکی صورتحال پر گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وزیر داخلہ محسن نقوی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیراعظم شہباز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان دنیا بھر میں امن چاہتا ہے

افغانستان کی سرزمین کسی بھی ملک کیخلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے، چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مذاکرات اور سفارتکاری واحد حل ہے، اسحاق ڈار

پاکستان اور پرتگال کے درمیان سفارتی پاسپورٹ رکھنے والوں کو ویزے سے استثنیٰ کا معاہدہ طے پا گیا، پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات بشمول جی ایس پی پلس پر تبادلہ خیال

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار سے پرتگال کے وزیر خارجہ پالو رانجلکی اہم ملاقات، دوطرفہ تعلقات، سفارتی روابط اور پارلیمانی تبادلوں کے فروغ پر اتفاق کرلیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور پرتگال نے دوطرفہ تعلقات، سفارتی روابط اور پارلیمانی تبادلوں کے فروغ پر اتفاق کیا ہے اس ضمن میں نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے پرتگال کے وزیر خارجہ پالو رانجل نے پیر کو یہاں دفتر خارجہ میں ملاقات کی جس میں دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور پرتگال کے درمیان دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کا جائزہ لیا جبکہ پاکستان اور پرتگال کے درمیان سفارتی پاسپورٹ رکھنے والوں کو ویزے سے استثنیٰ کا معاہدہ طے پا گیا۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دونوں ممالک کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

ریفرنڈم کے ذریعے 58 ٹو بی بحال کرنیکی کوشش ہورہی ہے، پیپلز پارٹی

حکومت ریفرنڈم کرانے کے بجائے ملکی مسائل کے حل کی کوشش کرے، چودھری منظور

لاہور (جی این ایم) پاکستان پیپلز پارٹی نے کہا ہے کہ آئین میں تبدیلی کا حق سینیٹ اور قومی اسمبلی کے پاس ہے لیکن حکومت ریفرنڈم کے ذریعے چور دروازے سے آئین کی دیوار توڑ کر اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہی ہے، اگر آپ ایسا کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ملک کیلئے سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قابل قدر ہیں، صوبائی وزراء

ہمارے قائد مولانا فضل الرحمٰن کی سیکیورٹی ختم کردی گئی ہے، حالانکہ ان پر متعدد مرتبہ قاتلانہ حملے ہوچکے ہیں، زابد ریکی ودیگر کا خطاب

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس، مولانا فضل الرحمٰن کی سیکیورٹی واپس لینے پر جمعیت علماء اسلام (ف) اور نیشنل پارٹی کا احتجاجی واک آؤٹ

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کی سیکیورٹی واپس لینے کا معاملہ زیر بحث آیا، جہاں رکن صوبائی اسمبلی زابد ریکی نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے حکومت کے اقدام کو قابل مذمت قرار دیا اور احتجاجاً ایوان سے واک آؤٹ کر گئے، جبکہ نیشنل پارٹی کے اراکین نے بھی اس معاملے پر احتجاج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

اسلام آباد سے ماسکو کیلئے پہلی مال بردار ٹرین رواں سال روانہ کرنے کا منصوبہ ہے، پاکستانی سفیر

ماسکو (آن لائن) پاکستان سے روس تک براہ راست مال بردار ٹرین چلانے کی تیاریاں جاری ہیں۔ ماسکو میں پاکستانی سفیر فیصل نیاز ترمذی نے اسپوتنک اردو کو خصوصی انٹرویو میں بتایا کہ اسلام آباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

صدر مملکت آصف علی زرداری سے پرتگال کے وزیر مملکت و امور خارجہ پاؤلو رنجل ملاقات کر رہے ہیں

روسی خبر رساں ادارے اسپوتنک کی اردو نیوز سروس کا آغاز

اسلام آباد (آن لائن) روسی خبر رساں ادارے اسپوتنک نے اپنی اردو نیوز سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے، جس کے بعد وہ اردو زبان میں خبریں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

عسکری قیادت نے ہمارے نوجوانوں کیلئے سب سے پہلے آواز اٹھائی، میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو خودمختار بنانے اور باعزت روزگار کی فراہمی پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا صدر، وزیراعظم اور عسکری قیادت سے اظہار تشکر

بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کیے جائینگے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کا جامع منصوبہ سامنے آیا ہے۔ اس اقدام کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل، معاشی استحکام اور قومی دھارے میں مؤثر شمولیت کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

لکی مروت میں پولیس وین پر دھماکا، دو اہلکاروں سمیت 5 افراد زخمی

پشاور (آن لائن) لکی مروت میں تھانہ صدر پولیس وین پر آئی ای ڈی دھماکے کے نتیجے میں دو اہلکاروں سمیت پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا جبکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی پرتگال کے وزیر خارجہ سے ملاقات

ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی پرتگال کے وزیر خارجہ سے ملاقات ہوئی جس میں دوطرفہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

امریکہ ہماری شرائط پوری کردے آبنائے ہرمز کھول دینگے، ایران

ایرانی عوام کے حقوق اور قومی مفادات کے دفاع سے پیچھے نہیں ہٹیں گے: ترجمان وزارت خارجہ

تہران (جی این ایم) ایران نے کہا ہے کہ اگر امریکہ ہماری شرائط پوری کردے تو وہ چند گھنٹوں کے اندر آبنائے ہرمز میں سیکیورٹی بحال کر کے اسے دوبارہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

پیپلز پارٹی کی ایم کیو ایم کے وفد سے ملاقات، ریلی ملتوی کرنے کی درخواست

کراچی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے وفد کی سندھ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے چیمبر میں متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے وفد سے ملاقات، جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی عبدالمجید بادینی، سنجے کمار پنجوانی، اراکین صوبائی اسمبلی ڈاکٹر محمد نواز کاکڑ، انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر عبیداللہ گورگیج، ملک نعیم خان بازئی اور میر جہانزیب مینگل اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں جاری مالی سال کے دوران 3.54 ارب ڈالر کا اضافہ

اسلام آباد (آن لائن) ملک کے زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر میں جاری مالی سال کے آغاز سے لے کر اب تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

آئین پاکستان اقلیتوں کے مذہبی حقوق و آزادی کی مکمل ضمانت دیتا ہے، شہباز شریف

حکومت سکھوں کے مقدس مقامات کے تحفظ اور نگہداشت کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، گرونانک کے جنم دن پر پیغام

بابا گرونانک کا بین المذاہب ہم آہنگی اور پُرامن بقائے باہمی پر مبنی پیغام انسانی وقار اور عالمگیر اخوت کے تناظر میں گہرا ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ آئین پاکستان تمام شہریوں، بالخصوص اقلیتوں کے مذہبی حقوق و آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔ حکومت اقلیتوں کے تحفظ اور مذہبی آزادی یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ حکومت پاکستان سکھوں کے مقدس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ڈی آئی خان، دہشت گردوں کو جدید اسلحہ فراہم کرنیکی کوشش ناکام

پولیس نے مشکوک جان کر دو گاڑیوں کی تلاشی لی تو خفیہ خانوں سے اسلحہ برآمد ہوا، حکام

ڈی آئی خان (آن لائن) پولیس نے دہشت گردوں کو جدید اسلحہ فراہم کرنے کی کوشش ناکام بنادی۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں مغل کوٹ پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کو جدید اسلحہ فراہم کرنے کی کوشش ناکام بنا دی اور 2 گاڑیوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کرلیا۔ حکام کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے جمہوری سیٹ اپ ضروری ہے، بلاول بھٹو

نظام میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے شفافیت لانا ہوگی، عوام کو بغیر کسی تکلیف کے سہولتیں فراہم کرنے والا نظام بنانا ہوگا

ملک کا بچہ بچہ کرپشن سے نفرت کرتا ہے، ملک کے سیاستدان خود مایوس ہونگے تو عوام کا نظام پر اعتماد کیسے قائم رہ سکتا ہے

کراچی (آن لائن) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ جو بھی ری سیٹ ہوگا جمہوری ہوگا، سیاستدان خود مایوس ہوں گے تو عوام کا نظام پر اعتماد کیسے قائم ہوگا، ملک کا بچہ بچہ کرپشن سے نفرت کرتا ہے، نوجوان ایسا پاکستان چاہتے ہیں جہاں کرپشن نہ ہو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

کوئٹہ پولیس کی کارروائی، ہوائی فائرنگ کرنیوالے ملزمان گرفتار

ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ایس ایس پی آپریشنز ضیاالحق مندوخیل کے نوٹس پر فوری کارروائی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ شہر میں ون ویلنگ، اسلحہ و خنجر کی نمائش اور موٹر سائیکلوں پر گروپ بنا کر شہریوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف کوئٹہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے زیر نظر ویڈیو میں نظر آنے والے ملزمان کو گرفتار کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

پیٹرولیم ڈیلرز کا ماہانہ نظام بحالی کیلئے حکومت کو الٹی میٹم

روزانہ قیمت کی تبدیلی سے کاروباری منصوبہ بندی مشکل ہوگئی، مالکان

لاہور (آن لائن) پیٹرول پمپ مالکان نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ تبدیلی کا نظام ختم کر کے ماہانہ قیمتوں کا نظام بحال کرنے کیلئے حکومت کو 15 دن کا الٹی میٹم دے دیا۔ چیئرمین پیٹرولیم ڈیلرز ملک خدا بخش نے کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ پیٹرول کی قیمتوں کا تعین روزانہ کے بجائے ہر 30 روز بعد کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

بلوچستان اسمبلی، غیر رسمی تعلیم اور فشریز اینڈ ایکوا کلچر مسودہ قانون منظور

محکمہ صحت و بہبود آبادی کے سوالات مؤخر، اجلاس 8 دسمبر سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان غیر رسمی تعلیم اور بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر کے مسودہ قوانین منظور کرلیے، جبکہ محکمہ صحت اور محکمہ بہبود آبادی سے متعلق سوالات محرکین کی عدم موجودگی کے باعث مؤخر کر دیے گئے۔ اسمبلی کا اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس منگل آٹھ دسمبر تک ملتوی کر دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس پینل آف چیئرمین ڈاکٹر اشوک کمار کی صدارت میں مقررہ وقت سے نصف گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد چیئرمین نے ایوان کا اجلاس منگل آٹھ دسمبر دو ہزار چھبیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

2 نئی ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ اسکیمیں رجسٹرڈ، تعداد 31 ہوگئی

ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ اسکیمیں منظم سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرتی ہیں، چیئرمین ایس ای سی پی

کراچی (آن لائن) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے 2 نئی ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ اسکیمیں رجسٹرڈ کر لیں، جس کے بعد ریٹس کی تعداد بڑھ کر 31 ہوگئی ہے۔ نئی اسکیموں میں اے ٹی ایم ٹی ڈیول سیریز ون اور امپیریم ٹاور شامل ہیں۔ اے ٹی ایم ٹی ڈیول اسکیم اسلام آباد میں پراپرٹی ڈویلپمنٹ اور کرایے کی آمدنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

وزیراعظم کا دورہ ماسکو، 15 سے 16 معاہدوں پر دستخط ہوں گے، فیصل نیاز

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف کے دورہ ماسکو کے دوران پاکستان اور روس کے درمیان 15 سے 16 معاہدوں پر دستخط کیے جائیں گے۔ روس میں پاکستانی سفیر فیصل نیاز ترمذی نے روسی میڈیا سے گفتگو میں شہباز شریف کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

منشیات کیس میں انمول پنکی و دیگر ملزمان پر فرد جرم عائد

ملزمان کے صحت جرم سے انکار پر عدالت نے تفتیشی افسر اور گواہوں کو نوٹس جاری کردیے

کراچی (آن لائن) صوبائی کنٹرول آف نارکوٹکس عدالت نے منشیات کے مقدمے میں انمول عرف پنکی و دیگر ملزمان پر فرد جرم عائد کردی۔ صحت جرم سے انکار پر عدالت نے تفتیشی افسر اور گواہوں کو نوٹس جاری کر دیے۔ کراچی سینٹرل جیل انسداد دہشتگردی کمپلیکس میں قائم صوبائی کنٹرول آف نارکوٹکس عدالت نمبر 2 کے روبرو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

مسقط: وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک عمان کے وزیر تجارت سے ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کے عوام کی منشا کے مطابق فیصلے کرنا وقت کا تقاضا ہے، وزیر داخلہ

سب سے بڑے اسٹیک ہولڈرز عام لوگ ہیں، آج درست قدم نہ اٹھایا تو کل معاف نہیں کرے گا، چوہدری شجاعت حسین

وفاقی وزیر داخلہ سینیٹر محسن نقوی کی سربراہ مسلم لیگ ق چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات، نئے صوبوں سمیت دیگر امور پر غور

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے لاہور میں مسلم لیگ ق کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین کی رہائشگاہ پر ان سے ملاقات کی ہے، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، امن و امان کی بحالی اور حکومتی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانیز چوہدری سالک حسین اور صوبائی وزیر صنعت چوہدری شافع حسین بھی موجود تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملاقات کے دوران ملک میں انتظامی اصلاحات، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

نیب میں پرائیویٹ ملازمین پر اسلام آباد ہائیکورٹ برہم، جواب طلب

بہت افسوس کی بات ہے کہ نیب جیسے اہم ادارے میں پرائیویٹ لوگ بھرتی کیے جارہے ہیں، جسٹس خادم حسین سومرو

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ نے نیب کے نجی کمپنی سے ملازمین کی خدمات لینے کے معاملے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پیر تک جواب طلب کرلیا۔ جسٹس خادم حسین سومرو نے دوران سماعت ریمارکس دیے کہ یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ نیب جیسے اہم ادارے میں پرائیویٹ لوگ بھرتی کیے جا رہے ہیں۔ نیب کے پاس حساس معلومات ہوتی ہیں، پرائیویٹ لوگ کیسے کام کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

ملک میں نئے صوبوں کا قیام آئینی ترمیم کے بغیر ممکن نہیں ہے، بیرسٹر گوہر

حکومت کی مجوزہ آئینی ترمیم کا مسودہ سامنے آنے کے بعد تحریک انصاف اپنا موقف دے گی، چیئرمین پی ٹی آئی کی گفتگو

نئے صوبوں کا معاملہ انتہائی حساس ہے، اس لیے تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینا اور اتفاق رائے پیدا کرنا ضروری ہے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے لیے آئینی ترمیم ضروری ہے، ریفرنڈم آئینی ترمیم کا متبادل نہیں ہو سکتا۔ پارلیمنٹ کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام کے لیے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں دو تہائی اکثریت درکار ہے، صوبوں کی حدود میں تبدیلی کے لیے بھی آئینی تقاضے پورے کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کا معاملہ انتہائی حساس ہے، اس لیے تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینا اور اتفاق رائے پیدا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

وفاقی وزیر جام کمال خان اور یوگنڈا کی وزیر مملکت پاکستان 2026 کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کر رہے ہیں

رومانیہ سے گندم لیکر آنے والا بلک کیریئر جہاز پورٹ قاسم پر لنگر انداز ہوگیا

کراچی (آن لائن) رومانیہ سے گندم لیکر آنے والا بلک کیریئر جہاز پورٹ قاسم پر لنگر انداز ہوگیا تاہم ملک بھر میں قیمتیں کم نہ ہو سکیں۔ رپورٹ کے مطابق کراچی پورٹ کے ساتھ ساتھ اب پورٹ قاسم پر بھی درآمدی گندم کے بحری جہازوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے، تاہم بھاری مقدار میں گندم کی درآمد کے باوجود ملک بھر میں آٹے اور گندم کی قیمتوں میں کمی نہ آسکی۔ رومانیہ سے درآمدی گندم لے کر آنے والا بلک کیریئر جہاز "ایم وی الیکس" پورٹ قاسم پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

سرکاری قرضوں کے موثر انتظام کے لیے انتظامی ڈھانچے کی مضبوطی کا فیصلہ

پچھلے سال مالی خسارہ پورا کرنے کیلئے حکومت نے 6 ہزار ارب روپے قرض لیا

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے سرکاری قرضوں کے مؤثر انتظام کے لیے انتظامی ڈھانچہ مضبوط بنانے کی تیاری کرلی۔ رپورٹ کے مطابق آئی ایم ایف شرائط کے تحت دو اہم عہدوں پر بھرتی کے لیے درخواستیں طلب کرلی گئی۔ پچھلے سال مالی خسارہ پورا کرنے کیلئے حکومت نے تقریباً 6 ہزار ارب روپے قرض لیا۔ مالی خسارہ پورا کرنے کیلئے قرضوں کا بڑھتا حجم، بروقت ادائیگیوں اور مقامی و بیرونی قرضوں پر انحصار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ڈیرہ مراد جمالی، ریلوے ٹریک پر دھماکے سے پٹڑی کو جزوی نقصان پہنچا

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) پشاور سے کوئٹہ جانے والی جعفر ایکسپریس کے گزرنے سے کچھ دیر قبل ڈیرہ مراد جمالی تھانہ صدر کی حدود میں ریلوے ٹریک پر دھماکے کے نتیجے میں پٹڑی کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق دھماکہ اس وقت ہوا جب کچھ ہی دیر بعد جعفر ایکسپریس نے مذکورہ ٹریک سے گزرنا تھا، تاہم خوش قسمتی سے ٹرین محفوظ رہی۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

لاہور، پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن ودیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

روزنامہ
اُستمان
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان
مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

سیاسی تاریخ میں اتار چڑھاؤ

پاکستان کی سیاسی تاریخ ہمیشہ سے اتار چڑھاو، غیر متوقع اتحادوں اور بدلتے ہوئے بیانیوں کا مجموعہ رہی ہے۔ ہمارے ہاں سیاست کو اکثر ذاتی انا اور گروہی مفادات کے ترازو میں تولا جاتا ہے، جس کا براہِ راست نقصان جمہوری اداروں کی مضبوطی اور عوامی فلاح کو پہنچتا ہے۔ جب سیاسی جماعتیں اپنے باہمی اختلافات کو انا کا مسئلہ بنانے کے بجائے پارلیمنٹ کو بالادست رکھنے اور مشترکہ مسائل کے حل کے لیے سر جوڑ کر بیٹھتی ہیں، تبھی جمہوریت کی گاڑی پٹڑی پر رواں دواں رہتی ہے۔ یہ اچھی بات ہے کہ صدرِ مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم کے گھر گئے اور مل کر چلنے کا بیانیہ جاری کیا۔ جب ملک معاشی استحکام، سکیورٹی چیلنجز اور موسمیاتی تبدیلیوں جیسے سنگین مسائل سے نبرد آزما ہو، تو سیاسی قیادت کا باہمی مشاورت اور تعاون کی راہ اپنانا سیاسی شعور کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ پاکستان میں سیاسی عدم استحکام نے ہمیشہ معاشی ترقی کا راستہ روکا ہے۔ پالیسیوں کا تسلسل تبھی ممکن ہوتا ہے جب ایوانوں میں بیٹھے منتخب نمائندے ذاتی پسند و ناپسند سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو ترجیح دیں۔ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) ماضی میں ایک دوسرے کی شدید حریف رہی ہیں، لیکن بدلتے ہوئے زمینی حقائق اور ملکی ضروریات نے انہیں ایک ہی میز پر لا کھڑا کیا ہے۔ ماڈل ٹاون میں ہونے والی حالیہ بیٹھک، جس میں دونوں جماعتوں کی سینئر قیادت شریک ہوئی، اس بات کی غماز ہے کہ حکمران اتحاد محض اقتدار کی شراکت تک محدود نہیں رہنا چاہتا بلکہ عوامی فلاحی منصوبوں اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے باہمی اعتماد کی فضا کو برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ اگر یہ مفاہمت اور ہم آہنگی محض بیانات تک محدود نہ رہے اور اس کے ثمرات مہنگائی اور بے روزگاری کے ستائے ہوئے عام آدمی تک پہنچیں، تو یہ جمہوری عمل کی ایک بڑی کامیابی ہوگی۔ دوسری جانب، ملکی سیاست کے افق پر ایک بار پھر نئے صوبوں کے قیام کی بازگشت سنائی دے رہی ہے۔ یہ موضوع ہمارے ہاں کوئی نیا نہیں ہے؛ جب بھی سیاسی درجہ حرارت بڑھتا ہے یا انتظامی مسائل سر اٹھاتے ہیں، نئے صوبوں کی بحث چھڑ جاتی ہے۔ ایک طرف یہ دلیل دی جاتی ہے کہ آبادی کے بے ہنگم پھیلاو اور بڑھتے ہوئے انتظامی مسائل کے پیشِ نظر چھوٹے انتظامی یونٹس وقت کی ناگزیر ضرورت ہیں۔ یہ بات کسی حد تک درست بھی ہے کہ جب صوبے رقبے اور آبادی کے لحاظ سے بہت بڑے ہوں، تو دور دراز کے علاقوں تک وسائل کی منصفانہ تقسیم اور بروقت انصاف کی فراہمی ایک کٹھن مرحلہ بن جاتا ہے۔ عام شہری کو اپنے معمولی کاموں کے لیے سینکڑوں میل کا سفر طے کر کے صوبائی دارالحکومت جانا پڑتا ہے، جس سے محرومی کا احساس جنم لیتا ہے۔ تاہم، اس معاملے کا دوسرا پہلو بھی اتنا ہی اہم اور حساس ہے۔ پاکستان میں نئے صوبوں کا مطالبہ اکثر انتظامی بنیادوں کے بجائے لسانی، نسلی یا سیاسی بنیادوں پر اٹھایا جاتا ہے، جو قومی یکجہتی کے لیے خطرے کا باعث بن سکتا ہے۔ مزید برآں، آئینِ پاکستان کے تحت نئے صوبوں کے قیام کا طریقہ کار خاصا پیچیدہ ہے، جس کے لیے متعلقہ صوبائی اسمبلی اور پارلیمنٹ میں دو تہائی اکثریت درکار ہوتی ہے۔ موجودہ سیاسی منظرنامے میں، جہاں پارلیمنٹ کے اندر اور باہر شدید تقسیم پائی جاتی ہے، وہاں آئینی ترمیم کے ذریعے نئے صوبوں کا قیام ایک جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ ایسے میں یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ آیا نئے صوبوں کی یہ بازگشت واقعی عوامی مسائل کے حل کے لیے ہے یا پھر یہ محض ایک سیاسی شوشہ ہے جسے اصل معاشی اور گورننس کے مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس ساری صورتحال میں الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے کردار کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں میڈیا کا ایک بڑا حصہ سنجیدہ تجزیے اور تعمیری تنقید کے بجائے سنسنی خیزی اور شور شرابے کو ترجیح دیتا ہے۔ شام کے ٹاک شوز میں قومی نوعیت کے سنجیدہ مسائل، جیسے کہ معیشت کی بحالی، نئے صوبوں کے انتظامی پہلو یا پارلیمانی بالادستی، پر مدلل بحث ہونے کے بجائے ذاتی الزام تراشی اور سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کا بازار گرم رہتا ہے۔ میڈیا کے اس بے ہنگم شور میں اصل حقائق دب کر رہ جاتے ہیں اور عوام کنفیوژن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جب کسی حساس موضوع کو محض ریٹنگ کی دوڑ میں اچھالا جاتا ہے، تو اس سے معاشرے میں تقسیم مزید گہری ہوتی ہے اور سنجیدہ مکالمے کی گنجائش ختم ہو جاتی ہے۔ جمہوریت کا حسن اختلافِ رائے میں ہے، لیکن یہ اختلاف دشمنی یا ضد میں نہیں بدلنا چاہیے۔ اگر حکمران اتحاد واقعی ملک کو بحرانوں سے نکالنا چاہتا ہے، تو اسے اپوزیشن جماعتوں کے لیے بھی مفاہمت کے دروازے کھلے رکھنے ہوں گے۔ سیاسی استحکام کسی ایک جماعت یا اتحاد کے بس کی بات نہیں، اس کے لیے تمام سٹیک ہولڈرز کو آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ نئے صوبوں جیسے حساس معاملات پر بھی پارلیمنٹ کے اندر ایک سنجیدہ اور غیر جانبدارانہ کمیشن کے ذریعے غور ہونا چاہیے تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ عوام کو درپیش انتظامی مسائل کا حل نئے صوبوں میں ہے یا بلدیاتی نظام کو بااختیار بنانے میں۔ نئے صوبوں کے قیام جیسی طویل اور آئینی طور پر پیچیدہ بحث میں الجھنے سے پہلے یہ انتہائی ضروری ہے کہ ملک میں بلدیاتی نظام کو پوری روح کے ساتھ فعال کر کے آزمایا جائے۔ درحقیقت، عام آدمی کو نئے صوبے یا بڑے انتظامی ڈھانچے نہیں چاہئیں، بلکہ اسے اپنی گلی محلے کی سطح پر صفائی، پینے کا صاف پانی، بنیادی صحت، تعلیم اور فوری انصاف درکار ہے، جو صرف ایک بااختیار بلدیاتی حکومت ہی فراہم کر سکتی ہے۔ جب تک اختیارات اور مالی وسائل نچلی سطح یعنی یونین کونسل، تحصیل اور ضلع تک منتقل نہیں ہوں گے، محض صوبوں کی تعداد بڑھا دینے سے عوام کی محرومیاں ختم نہیں ہو سکتیں۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں سیاسی جماعتیں اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کرنے سے کتراتی ہیں، جس کی وجہ سے صوبائی دارالحکومتوں پر دباو بڑھتا ہے اور دور دراز علاقوں میں احساسِ محرومی جنم لیتا ہے۔ عوام کو اس بات سے کوئی غرض نہیں کہ اقتدار کے ایوانوں میں کون بیٹھا ہے یا میڈیا کی سکرینوں پر کون کس پر سبقت لے جا رہا ہے۔ عام آدمی کی دلچسپی صرف اس بات میں ہے کہ اسے روزگار ملے، مہنگائی کم ہو، امن و امان کی صورتحال بہتر ہو اور اس کے بنیادی مسائل اس کی دہلیز پر حل ہوں۔ اگر ہماری سیاسی قیادت نے انا کے خول سے باہر نکل کر پارلیمنٹ کو حقیقی معنوں میں عوامی مسائل کے حل کا مرکز بنا لیا، اور میڈیا نے بھی شور شرابے کے بجائے ذمہ دارانہ صحافت کا مظاہرہ کیا، تو کوئی وجہ نہیں کہ پاکستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن نہ ہو سکے۔ جمہوریت کی گاڑی کو رواں رکھنے کے لیے یہی تدبر، برداشت اور باہمی تعاون سب سے مضبوط ایندھن ثابت ہو سکتا ہے۔

سچ کی چادر اور جھوٹ کے پاؤں

تحریر: محمد دلاور چودھری

سیاسی نظریات ہوں یا اور "حربے" اکثر نقلی پر اصلی کا روغن اس طرح چڑھایا جاتا رہا ہے کہ اصلی بھی "نقل بمطابق اصل" دکھائی دینے لگتا ہے۔ لوگ خواب دیکھتے ہوئے دیوانہ وار "نقلی" کی طرف لپکتے ہیں۔ پھولوں کے ہار چڑھا کر استقبال کیا جاتا ہے، بہت سی جانیں بھی صدقے واری کر دی جاتی ہیں لیکن پھر "لائی بے قدراں نال یاری تے ٹٹ گئی تڑک کرکے" کی طرح "خربوزہ پھیکا" نکل آتا ہے بے یقینی بڑھ جاتی ہے۔

امریکی دانشور فوکویاما کو ہی لیں . . . . سوویت یونین کے خاتمے کے بعد "اب مغربی جمہوریت ہی کا سکہ چلے گا" کا راگ الاپتے ہوئے "تاریخ کا خاتمہ" نامی کتاب لکھ ڈالی بھاری بھاری دلائل دے ڈالے لیکن وقت گزرتے جیسے ہی مغربی جمہوریت کے پہاڑ کے نیچے سے عام انسانوں کیلئے مرا ہوا چوہا تک برآمد نہ ہوا تو لگے اپنی صفائیاں پیش کرنے اور اپنی آپ بیتی "In the realm of last man" میں اس فلمی ہیرو کی طرح، جسے ساری فلم میں غلطی سے بُرا کردار سمجھا جاتا ہے اور آخر میں معلوم ہوتا ہے کہ وہی تو تھا جس کی وجہ سے سب کی زندگیوں کے چراغ روشن تھے بتانے لگے ہیں کہ درحقیقت ان کی لگ بھگ چار دہائیاں قبل لکھی گئی کتاب کو صحیح پیرائے میں سمجھا ہی نہیں گیا اور فلاں فلاں پیراگراف تو بالکل اسی طرح نظر انداز کر دیا گیا۔ جس طرح پرانی فلموں میں ہیروئن کا امیر باپ غریب ہیرو کو کر دیا کرتا تھا۔

ان کے موجودہ دلائل سن کر فیض یاد آ گئے جنہیں پنڈی سازش کیس میں پکڑ لیا گیا اور پھر جب قید و بند کی صعوبتیں ان کی باعزت رہائی کے ساتھ ختم ہوئیں تو کسی نے پوچھا "جناب ہوا کیا تھا" اس پر انہوں نے شعر کہہ دیا تھا جس کا مفہوم یہ ہے کہ "سارے افسانے میں جس بات کا ذکر تک نہیں تھا وہی بات انہیں سب سے زیادہ بری لگی ہے"۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ فیض کی طرح فوکویاما بھی بے قصور ہیں البتہ یہ سبق ضرور ملتا ہے کہ جب کبھی موافق ہوا میسر آتی ہے تو اس دور میں بھی حد سے زیادہ اونچا اڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی ورنہ پھر تلافی کیلئے بڑے "قدیم مزاروں" پر حاضریاں دینا پڑتی ہیں۔

چاہئے تو یہ تھا کہ وہ پی ٹی وی کے ایک پُرانے ڈرامے کے "کردار" کی طرح اتنا تو اعتراف کر لیتے جو کہا کرتا تھا کہ "ہارے تو ہمارے نظریات ہارے" ہم تو نہیں ہارے"

مغربی جمہوری "تماشا" ہو یا مل بانٹ کر رہنے کے سوشلسٹ "ترانے" .... ایک عرصہ سے اعداد و شمار بتا رہے ہیں کہ اس دنیا میں امیر بہت امیر اور غریب انتہائی غریب ہوتے چلے جا رہے ہیں اور "نو کنٹری فار اولڈ مین" جیسی مشہور فلم کی طرح پوری دنیا "نو کنٹری فار غریب" بنتی چلی جا رہی ہے۔ دنیا میں "مدہ قدیم" سے اکثر عام لوگوں کو اہلِ اقتدار کی طرف سے پہلے بہلایا پھر پھسلایا اور اس کے بعد ابدی نیند سلایا جاتا رہا ہے۔ سچ ہے شیشوں کا مسیحا کوئی نہیں ہوا کرتا۔

ذرا تاریخ کے چند واقعات پر نظر ڈالیں.... پورے فرانسیسی انقلاب کی بنیاد ہی یہ جملہ تھا کہ ملکہ میری نے کہا ہے کہ "لوگوں کو روٹی میسر نہیں تو پریشان کیوں ہوتے ہیں' ایک کھا لیا کریں" (اصل میں یہ کیک نہیں ایک خاص قسم کی مہنگی روٹی کے بارے میں تھا) لیکن حقیقت یہ ہے کہ جب فرانسیسی فلسفی روسو نے یہ جملہ ایک فرضی شہزادی کے بارے میں لکھا تھا کہ وہ کہتی ہے کہ "روٹی میسر نہیں تو "کیک" کھا لیا کریں" اس وقت ملکہ میری فرانس کے حالات سے بے خبر اپنے آبائی ملک آسٹریا میں لڑکپن اور بے فکری کے دن ہنسی خوشی گزار رہی تھی اور فرانس کے سیاسی حالات سے اسی طرح اصل میں بے خبر تھی جس طرح ہماری اشرافیہ غریب کی حالت پر نقل میں "بے خبر" بن جایا کرتی ہے۔

اسی طرح بڑی دیر تک امریکہ کی کئی ریاستوں کی نصابی کتب کے ذریعے کرسٹوفر کولمبس کو ایک "عظیم ہیرو" کے طور پر پڑھایا جاتا رہا لیکن پھر ہاورڈ زن اٹھے اور انہوں نے "people's A History of the United States" لکھ کر بتایا کہ "ارے بھائیو....! کولمبس کوئی ہیرو نہیں بلکہ بھیانک قسم کا ولن تھا' جس نے لاکھوں بے گناہ قتل کر ڈالے اور لاکھوں کو ہی سچ مچ کی زنجیریں پہنا کر غلام بنا ڈالا وہ انہیں صرف زندہ رہنے کیلئے ایک وقت کی ہی روٹی دیا کرتا تھا تاکہ یہ "خاندان غلاماں" فقط آنکھیں کھلی رکھ کر ہاتھ پاؤں چلا سکے اور اس کیلئے سونے کے ذرات تلاش کرتا رہے۔

چلتے چلتے قلمی نام "اوٹو انگلش" سے لکھنے والے برطانوی صحافی' اینڈریو سکاٹ کی کتاب "Fake History" پر بھی نظر ڈال لیں جو کہتے ہیں ابراہام لنکن کے حوالے سے "پاک دامان" کی حکایت کو اتنا بھی نہ بڑھائیں کہ "سچ کی چادر چھوٹی پڑ جائے اور جھوٹ کے پاؤں" "بے شرمی" سے جھانکنے لگیں' یعنی یہ کہ لنکن بالکل نہیں سمجھتے تھے کہ سب انسان برابر پیدا ہوئے ہیں' وہ انسان کی نسلی بنیادوں پر تفریق کے قائل تھے۔

چلیں روسی انقلاب کی بات بھی کر لیتے ہیں کئی اشتراکی دانشوروں کی رائے ہے کہ اس انقلاب کے ذریعے' غریبوں اور عام آدمیوں کو برابری کے بہت سے خواب دکھائے گئے بلکہ "کشتوں کے پشتے" لگا دیئے گئے لیکن لینن کے بیمار پڑتے ہی انقلاب میں کم عملی کردار ادا کرنے والے سٹالن نے لینن کے نائب ٹراٹسکی کو مکھن سے بال کی طرح نکال باہر کیا بڑے طمطراق سے اس کی معاشی اصلاحات پر پہلے تنقید کی اور بعد میں انہیں "اچھا جان کر" نافذ کر کے نام کمایا اور دوسری طرف عام لوگوں کو بنیادی حقوق دلانے کے دعوے کرنے والے ٹراٹسکی کو خود میکسیکو میں پناہ لیکر کتاب "Revolution Betrayed" یعنی "انقلاب کا دھوکہ" لکھنا پڑ گئی۔

آج کی دنیا میں بھی فوکویاما کی مغربی جمہوریت کے بے معنی نعروں یا روس کے انقلاب جیسے زیادہ تر غیر حقیقی دلاسوں کی طرح انسان کو بنیادی حقوق دلانے والے سیاسی اور معاشی نظریات بری طرح دم توڑ رہے ہیں مارکس نے کہا تھا کہ "صرف ایک چیز ہی مستقل ہوا کرتی ہے اور وہ تبدیلی ہے"۔ لیکن محسوس ہو رہا ہے کہ دنیا پر بے چینی' مایوسی اور بے یقینی کا بادل نہ صرف مستقل طور پر ٹھہر گیا ہے بلکہ گھیرے سے گہرا ہوتا چلا جا رہا ہے' مشرق ہو یا مغرب ہر طرف بے چینی اور بے یقینی کا "راج" ہے کہیں لوگ خط غربت سے یوں نیچے گرتے چلے جا رہے ہیں جیسے کسی بلند مینار یا پہاڑ سے کوئی بے جان چیز گرا کرتی ہے تو کہیں بڑھتی قیمتیں' سکڑتے وسائل مغربی ملکوں کی بھاری جیبوں پر بھی بھاری پڑ رہے ہیں اور عوام کو احتجاج' توڑ پھوڑ پر مجبور کر رہے ہیں' خود مغربی جمہوریت کے بہت بڑے مرکز یعنی امریکہ میں بھی سیاسی ہلچل ہے' مختصر عرصے میں کبھی ٹرمپ جیت رہے ہیں تو کبھی مات کھا رہے ہیں۔

دنیا کے "بے چین نظارے" دیکھ کر کتاب "خامہ بگوش" میں درج ایک واقعہ یاد آ گیا آپ بھی سن لیں .... ایک مشاعرے میں شاعر نے اپنا کلام سنایا۔ سامعین میں سے ایک دل گرفتہ (شاید دنیا بھر کے تمام مظلوموں کا نمائندہ ہوگا) رونے لگا' شاعر نے اس سے کہا "کیا آپ میری شاعری سے دلبرداشتہ ہو گئے ہیں!" اس پر اس شخص نے جواب دیا کہ "آپ کی شاعری سے نہیں میں زندگی سے بد دل ہو گیا ہوں کہ کیسا کیسا کلام سننا پڑ رہا ہے"۔ دُنیا کے "عددی شہنشاہ اور "اختیاراتی فقیر" یعنی عام آدمی کو زندگی کی صبح سے شام کرنے کیلئے اکثر شروع سے کچھ ایسا ہی "کلام" سننا پڑ رہا ہے۔ اسے ہر روز بتایا جاتا ہے کہ "جو کچھ تمہارے ساتھ ہو رہا ہے وہ تو ہونا ہی ہے کیونکہ ہمیں تمہاری فکر کھائی جا رہی ہے دیکھو ہم اس فکر میں گھل کر موٹے ہوتے چلے جا رہے ہیں لیکن یہ سب کچھ تمہارے لئے ہو رہا ہے' اور جب تک ہمارا بس چلے گا یہ ہوتا ہی رہے گا"

وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل' عالمی اعتماد کی علامت

تحریر: اسد اللہ غالب

عالمی سطح پر کسی ملک کی شناخت صرف اس کی معاشی طاقت، عسکری صلاحیت یا جغرافیائی اہمیت سے نہیں بنتی بلکہ اس کی قیادت کے کردار، سفارتی اثر و رسوخ، قومی استحکام اور بین الاقوامی معاملات میں اس کے موثر کردار سے بھی تشکیل پاتی ہے۔ پاکستان ایک طویل عرصے سے مختلف داخلی اور خارجی چیلنجز کا سامنا کرتا آیا ہے۔ معاشی مشکلات، سیاسی عدم استحکام، دہشت گردی کے خطرات اور خطے کی پیچیدہ صورتحال کے باوجود پاکستان نے عالمی منظرنامے پر اپنی اہمیت برقرار رکھی ہے۔ ایسے میں اردن کے رائل اسلامک اسٹریٹجک اسٹڈیز سینٹر کی جانب سے مسلم دنیا کی 500 بااثر شخصیات کی فہرست میں وزیراعظم پاکستان شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن پر شامل کرنا محض ایک خبر نہیں بلکہ پاکستان کے بڑھتے ہوئے عالمی وقار کی ایک اہم علامت ہے۔ اس فہرست میں سعودی فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد محمد بن سلمان سمیت پانچ شخصیات کو مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن دی گئی ہے۔ اس اعتراف کو پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کے لیے ایک اہم بین الاقوامی پذیرائی کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن بھی پاکستان کی سفارتی اور سیاسی اہمیت کے حوالے سے قابل توجہ ہے۔ پاکستان کا شمار دنیا کے اہم اسلامی ممالک میں ہوتا ہے۔ اس کی آبادی، جغرافیائی محل وقوع، ایٹمی صلاحیت، دفاعی قوت اور خطے کے اہم ممالک کے ساتھ تعلقات اسے مسلم دنیا میں ایک نمایاں مقام دیتے ہیں۔ وزیراعظم کی ذمہ داری صرف حکومتی امور چلانا نہیں بلکہ عالمی سطح پر پاکستان کے اقتصادی اور سیاسی مفادات کا تحفظ بھی ہے۔ گزشتہ کچھ عرصے سے پاکستان نے خلیجی ممالک، چین، ترکیہ، وسطی ایشیائی ریاستوں اور دیگر دوست ممالک کے ساتھ تعلقات کو مزید وسعت دینے کی کوششیں کی ہیں۔ سرمایہ کاری کے فروغ، تجارت میں اضافے، توانائی کے شعبے میں تعاون اور علاقائی رابطوں کی بہتری کے لیے سفارتی سطح پر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کوششوں کی کامیابی کا انحصار پالیسیوں کے تسلسل، داخلی سیاسی استحکام اور معاشی اصلاحات پر ہے۔

اس پیش رفت کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت دونوں کو ایک ہی عالمی فہرست میں نمایاں مقام حاصل ہوا ہے۔ اس سے ایک ایسا تاثر سامنے آتا ہے کہ پاکستان کے ریاستی ادارے اور قومی قیادت عالمی سطح پر ملک کے مفادات کے تحفظ اور اس کے تشخص کو بہتر بنانے کے لیے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں حکومت کو ایک مشکل معاشی ماحول میں ریاستی معاملات چلانے، مالیاتی نظم و ضبط بہتر بنانے، عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ معاملات آگے بڑھانے اور دوست ممالک کے ساتھ اقتصادی تعاون میں اضافے جیسے چیلنجز کا سامنا ہے۔ دوسری جانب افواجِ پاکستان کی پیشہ ورانہ صلاحیت، دفاعی تیاری، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے قربانیاں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ کسی بھی ریاست کے لیے سیاسی استحکام اور مضبوط دفاعی صلاحیت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے بنیادی ستون ہوتے ہیں۔ اگر حکومت معاشی اور سفارتی محاذ پر ملک کے لیے راستے تلاش کرے اور دفاعی ادارے قومی سلامتی کو یقینی بنائیں تو اس کے مثبت اثرات عالمی سطح پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس اعزاز کو پاکستان کے مجموعی ریاستی تشخص کے تناظر میں دیکھنا زیادہ مناسب ہوگا۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر کا اس فہرست میں نمایاں مقام حاصل کرنا افواجِ پاکستان کے اس کردار کی بھی عکاسی کرتا ہے جو ملک کے دفاع سے آگے بڑھ کر قومی سلامتی، علاقائی استحکام اور عالمی سطح پر پاکستان کے موقف کی نمائندگی تک پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان نے کئی دہائیوں سے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھاری جانی و مالی نقصان اٹھایا ہے۔ ہزاروں پاکستانی شہریوں اور سکیورٹی اہلکاروں نے ملک کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ آج بھی بلوچستان، خیبر پختونخوا اور دیگر حساس علاقوں میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ ان حالات میں افواجِ پاکستان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ جدید دنیا میں عسکری قیادت کا کردار صرف جنگی حکمت عملی تک محدود نہیں رہا بلکہ دفاعی سفارت کاری، علاقائی تعاون، تزویراتی شراکت داری اور عالمی امن کے معاملات بھی اس کے دائرہ کار میں شامل ہو چکے ہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج نے دوست ممالک کے ساتھ دفاعی تعاون، تربیتی روابط اور پیشہ ورانہ تبادلوں کے ذریعے اپنی موجودگی اور اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ تاہم اس کامیابی کے ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی وابستہ ہے کہ ملک کے اندر امن، قانون کی بالادستی اور اداروں پر عوامی اعتماد کو مزید مضبوط بنایا جائے، کیونکہ مضبوط ریاست کی اصل بنیاد عوام اور اداروں کے درمیان اعتماد ہی ہوتا ہے۔

اس فہرست میں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان، ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای، اردن کے شاہ عبداللہ دوم، قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید جیسی اہم شخصیات کی موجودگی بھی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ مسلم دنیا اس وقت ایک اہم تاریخی اور سیاسی مرحلے سے گزر رہی ہے۔ فلسطین، غزہ، مشرقِ وسطیٰ کی کشیدگی، معاشی تعاون، توانائی کے مسائل اور عالمی طاقتوں کے درمیان بدلتے ہوئے تعلقات نے مسلم ممالک کی قیادت کے لیے نئے امتحانات پیدا کر دیے ہیں۔ ایسے ماحول میں پاکستان کا موثر کردار ادا کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ پاکستان کو اسلامی دنیا کے درمیان اتحاد، مکالمے اور تعاون کے فروغ کے لیے اپنا کردار مزید فعال بنانا چاہیے۔ بالخصوص فلسطین کے مسئلے پر پاکستان کا اصولی موقف، مسلم ممالک کے ساتھ روابط اور علاقائی امن کے لیے سفارتی کوششیں اسے ایک اہم آواز بناتی ہیں۔ وزیراعظم اور عسکری قیادت کے درمیان قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے بنیادی معاملات پر موثر رابطہ کاری پاکستان کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ تاہم اس عمل میں پارلیمان، سیاسی جماعتوں، سفارتی ماہرین اور دیگر قومی اداروں کو بھی اعتماد میں لینا ضروری ہے تاکہ قومی پالیسیوں کو وسیع تر قومی اتفاق رائے حاصل ہو۔

یہ اعزاز یقیناً خوش آئند ہے۔ پاکستان کی سیاسی قیادت اور عسکری اداروں کے درمیان قومی مفادات کے لیے تعاون، آئینی حدود کا احترام اور ریاستی اداروں میں ہم آہنگی ملک کو آگے لے جانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی مشترکہ عالمی پذیرائی پاکستان کے لیے ایک مثبت موقع ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اگر سیاسی استحکام، معاشی اصلاحات، دفاعی مضبوطی اور عوامی فلاح کے اہداف پر مسلسل کام کیا جائے تو پاکستان نہ صرف مسلم دنیا میں بلکہ عالمی برادری میں بھی اپنا مقام مزید مستحکم کر سکتا ہے۔

ای سی او کانفرنس: اسلام آباد علاقائی رابطوں کا نیا مرکز

تحریر: نازیہ مصطفیٰ

اسلام آباد میں اقتصادی تعاون تنظیم (ایکو) کی وزرائے خارجہ کونسل کا تیسواں اجلاس ہو رہا ہے۔ بظاہر یہ ایک سفارتی تقریب ہے مگر سفارت کاری میں میزبانی کبھی محض رسمی نہیں ہوتی جو ملک عالمی اور علاقائی رہنماؤں کو اپنے دارالحکومت میں اکٹھا کر سکے وہ دنیا کو یہ پیغام دیتا ہے کہ اس پر اعتماد کیا جا سکتا ہے اور یہی اعتماد کسی ملک کی عالمی حیثیت کی اصل بنیاد ہوتا ہے۔ ایکو کی کونسل آف منسٹرز تنظیم کا اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارہ ہے جس میں رکن ممالک کے وزرائے خارجہ شریک ہوتے ہیں۔ پاکستان اس تنظیم کا بانی رکن ہے، اور ایران اور ترکیہ کے ساتھ مل کر اس کی بنیاد رکھنے والوں میں شامل ہے۔ تنظیم کی جڑیں 1964ء میں قائم ہونے [illegible]

اس سال پاکستان کو ایک اور اعزاز ملا۔ ستمبر 2026ء میں ہونے والے ایکو کونسل کے ورچوئل اجلاس میں پاکستان کو 2026-27ء کے لیے چیئرمین منتخب کیا گیا اور رکن ممالک کے وزرائے خارجہ نے مبارکباد دی۔ ہمیں یہ حقیقت نظر انداز نہیں کرنی چاہیے کہ یہ انتخاب پاکستان کی اس ساکھ کا اظہار ہے جو حالیہ مہینوں میں سفارتی میدان میں قائم ہوئی۔ جنرل اسمبلی میں وزیراعظم کے خطاب سے لے کر مشرقِ وسطیٰ کی کشیدگی کے دوران اسلام آباد کی میزبانی میں ہونے والے مذاکرات تک پاکستان نے خود کو ایک ایسے ملک کے طور پر پیش کیا ہے جو تصادم کے بجائے رابطے کی بات کرتا ہے۔ اسی ساکھ کا نتیجہ ہے کہ آج ایکو کی چیئرمین شپ اس کے پاس ہے اور 2027ء میں ایکو اور شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاسوں [illegible]

متوقع ہے جو 2017ء میں اسلام آباد ہی میں منظور ہونے والے ایکو وژن 2025ء کی جگہ لے گا۔ یہ دستاویز رکن ممالک کی باقاعدہ مشاورت کے بعد حتمی شکل میں آئی ہے اور اگلی دہائی کے لیے علاقائی رابطوں، تجارت، سرمایہ کاری، معاشی انضمام اور پائیدار ترقی کا فریم ورک فراہم کرے گی۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ پاکستان صرف اجلاس کا میزبان نہیں بلکہ اس خطے کی طویل مدتی ترجیحات متعین کرنے میں بھی اپنا کردار ادا کرے گا۔ سب سے بڑا موقع جغرافیہ سے جڑا ہے۔ وسطی ایشیا کے محصور ممالک کو بحیرہ عرب تک پہنچنے کے لیے مختصر ترین راستے پاکستان کے ذریعے ملتے ہیں اور یہی ہماری جغرافیائی حیثیت کی اصل طاقت ہے۔ جولائی 2025ء میں ازبکستان، افغانستان [illegible]

پاکستان ایکو تجارتی معاہدے (ایکوٹا) اور ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ فریم ورک معاہدے پر عملی پیش رفت کی کوشش کرے گا، تاکہ تجارتی رکاوٹیں کم ہوں، ٹرانزٹ آسان ہو اور سرحد پار سامان کی نقل و حرکت سہل بنے۔ عام شہری کو اس سے کیا ملے گا؟ ایک برآمد کنندہ کے لیے نئی منڈیاں، ایک ٹرانسپورٹر کے لیے نئے راستے، کراچی اور گوادر کی بندرگاہوں کے لیے زیادہ ٹریفک اور مجموعی طور پر روزگار کے نئے مواقع ملیں گے۔ جب علاقائی تجارت بڑھتی ہے تو کسان، صنعت کار اور مزدور سب کو فائدہ پہنچتا ہے۔ لاہور کو 2027ء کے لیے ایکو کا سیاحتی دارالحکومت قرار دیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ مارچ یا اپریل 2027ء میں پانچ روزہ تقریبات میں پاکستان کا ثقافتی ورثہ، سیاحتی امکانات اور [illegible]

کے وزرائے خارجہ اور سینئر نمائندے ایک شہر میں جمع ہوں تو ایک ہی دن میں کئی معاملات، جیسے تجارت، سرمایہ کاری اور ٹرانسپورٹ کے منصوبے، آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق آذربائیجان، قازقستان اور ترکیہ کے نائب وزرائے خارجہ اور شنگھائی تعاون تنظیم کے نائب سیکرٹری جنرل پہلے ہی اسلام آباد پہنچ چکے ہیں۔ بریفنگ نوٹ کے مطابق او آئی سی اور سی آئی سی اے کے سربراہوں کی شرکت بھی متوقع ہے۔ یہ سب اس بات کا اشارہ ہے کہ اسلام آباد اس وقت علاقائی سفارت کاری کا ایک اہم مرکز بن رہا ہے۔ مگر حقیقت پسندی کا تقاضا ہے کہ ہم جوش میں توازن بھی رکھیں۔ ای سی او کی تاریخ میں اعلامیے اور معاہدے بہت ہوئے لیکن ان پر عمل درآمد کی رفتار ہمیشہ سست رہی۔ پاکستان میں قائم ایکو ری انشورنس کمپنی آج تک فعال نہیں ہو سکی۔ مجوزہ ریلوے منصوبہ افغانستان [illegible]

رابطوں کے خواب اور زمینی حقائق کے درمیان اب بھی فاصلہ موجود ہے۔ اسی طرح محض چیئرمین شپ کا ملنا خود بخود معاشی ترقی نہیں لاتا۔ اصل امتحان یہ ہے کہ ہم اس عہدے کو کتنی سنجیدگی سے نتائج میں بدلتے ہیں۔ پاکستان کو چاہیے کہ چیئرمین شپ کے دوران ایکوٹا اور ٹرانزٹ فریم ورک پر عمل درآمد کی واضح ٹائم لائن مانگے، بندرگاہوں اور سڑکوں کی سہولتوں کو بہتر بنائے، برآمد کنندگان کے لیے آسانیاں پیدا کرے اور ایکو کے اداروں کو ٹھوس نتائج دینے کے قابل بنائے۔ دنیا ان ملکوں کو عزت دیتی ہے جو صرف وعدے نہیں کرتے بلکہ وعدوں کو پورا کر کے دکھاتے ہیں۔ قارئین کرام! آج اسلام آباد کی گلیوں میں غیر ملکی مہمانوں کے ممالک کے جھنڈے بھی لہرا رہے ہیں اور یہ منظر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان تنہائی کا شکار نہیں بلکہ علاقائی [illegible]

حکومتی اخراجات اور عام آدمی کے مسائل

تحریر: صادق جرال

پاکستان اس وقت معاشی مشکلات کے بدترین دنوں سے گزر رہا ہے لیکن اس کے برعکس آپ حکومت سے بات کریں گے تو وہ ترقی کے ساتھ ساتھ اسٹاک ایکسچینج کے اعداد و شمار پیش کرے گی لیکن اسے عام آدمی کی آمدن کا اندازہ نہیں ہوتا۔ مجموعی طور پر عوام بنیادی سہولیات، روزانہ عام استعمال کی اشیاء کے ساتھ بجلی، گیس، پانی کے بل، صحت، تعلیم سے بھی محروم ہیں۔ لاکھوں خاندان مسلسل دباو کا شکار ہیں۔ اس کے برعکس اشرافیہ اور مراعات یافتہ طبقہ حکومتی وسائل سے لطف اندوز ہو رہا ہے جس کا عام آدمی تصور بھی نہیں کر سکتا۔

وطن عزیز پاکستان کو آزاد ہوئے تقریباً 80 سال ہونے کو ہیں لیکن لوگ ان گنت مسائل کا شکار ہیں۔ کرپشن، لوٹ کھسوٹ، عام آدمی کی حق تلفی ملکی معیشت کو متاثر کر رہی ہے۔ قدرتی وسائل، چار موسموں سے مزین دنیا کے بہترین اور خوبصورت ملکوں میں پاکستان کا شمار ہونے کے باوجود وطن عزیز مسلسل مسائل سے دوچار ہے۔ قیامِ پاکستان کے اوائل میں جب بے سروسامانی، وسائل نہ ہونے کے باوجود عام آدمی بہت آسان زندگی گزار رہا تھا، مہنگائی نہ ہونے کے برابر تھی۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے ہماری سب حکومتوں کی روشن خیالی، عیاشیاں، توجہ نہ دینے اور جعلی ترقی کا کیا دھرا ہے۔ پاکستان کے معاشی مسائل کی لمبی تاریخ ہے۔ بیرونی قرض پر انحصار نے ہماری حکومتوں کو بدانتظامی، بدعنوانی میں مبتلا کر دیا ہے۔ ان کو اپنی نااہلی کو تسلیم کرنا چاہیے۔ حکومتی ذمہ داران اپنے مہنگے اخراجات تو احسن طریقے سے پورے کرتے ہیں، عام آدمی حوصلہ ہارتا چلا جا رہا ہے۔ کوئی شرم یا ڈر کے مارے آواز نہیں نکال رہا، وہ علیحدہ بات ہے۔

ایک ریاست کا خیال اس وقت حقیقت بن سکتا ہے جس کی معاشی پالیسیوں کا مرکز عام آدمی ہو کیونکہ عام آدمی کو ریلیف دینا خیرات نہیں، ان کا بنیادی حق ہے۔ ہمارے ملک کی معیشت اشرافیہ کے حقوق کا تحفظ کر رہی ہے لیکن کروڑوں کی آبادی کا دال، روٹی، بجلی، صاف پانی، گیس، صحت، تعلیم اور باعزت زندگی گزارنا مشکل ہو چکا ہے۔ ملک کے اخراجات آمدنی سے کئی گنا زیادہ ہیں جس کی وجہ سے بجٹ خسارہ کم نہیں ہو رہا۔ ملکی اور غیر ملکی قرضوں کا بوجھ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ قومی معیشت اتنے وسائل پیدا نہیں کرتی کہ ورلڈ بینک پر انحصار ختم کیا جا سکے۔

اراکین پارلیمنٹ، وفاقی، صوبائی وزراء اور مشیروں، اسپیکر، ججز کی بھاری تنخواہیں، کنٹریکٹ ملازمین کے بھاری پیکج ملک کو سنبھلنے نہیں دے رہے۔ ٹیکسوں کی وصولی نہ ہونے کے برابر ہے۔ سب تعلق، اقربا پروری کا کیا دھرا ہے۔ ملک میں برآمدات نہ ہونے کے برابر ہیں جس سے زرمبادلہ کے ذخائر کم ہیں۔ کاروباری پروڈکشن والے ادارے سالہا سال سے شکایت کر رہے ہیں کہ ان کو کاروبار نہیں کرنے دیا جا رہا۔ حکومت کو چاہیے کہ جو پروڈکشن کر کے برآمدات کرنا چاہتے ہیں، ان کو یونٹ لگانے، را میٹریل مہیا کرنے، بجلی، گیس کی فراہمی، ٹیکسز سمیت ہر شعبے میں حوصلہ افزائی کی جائے۔ حکومت کی سرپرستی نہ ہونے کی وجہ سے ٹیکسٹائل کے یونٹ بند ہونے کی آئے دن نوید ملتی ہے۔ اسی طرح زراعت کا شعبہ جو کہ ہماری ریڑھ کی ہڈی ہے، یہ زرعی ملک ہے۔ زمینداروں کو ترجیحی بنیادوں پر سہولتیں دی جائیں۔ وہ آئے دن سراپا احتجاج رہتے ہیں۔ ان کو بھی جینے کا حق دیں۔ ہمارا پڑھا لکھا اور ہنرمند طبقہ جو کروڑوں روپے خرچ کر کے میدانِ عمل میں آتا ہے، کوئی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی۔ مایوس ہو کر آئے دن ہزاروں کی تعداد میں بیرون ملک جا رہے ہیں۔ مہنگائی، افراطِ زر کی کمی، عام آدمی کی قوت خرید نہ ہونے کی بنیادی وجہ حکومت کے بے تحاشا ذاتی اخراجات ہیں۔ ہمیں کم از کم دنیا سے سبق سیکھنا چاہیے۔ خسارے کی بنیادی وجہ غیر ملکی سرمایہ داروں کا پاکستان میں دلچسپی نہ لینا ہے۔ حکومت جو مرضی کہہ لے، آج کل سوشل میڈیا کا دور ہے، ہر چیز سامنے آ جاتی ہے۔ بچپن سے سنتے چلے آ رہے ہیں کہ ملک نازک دور سے گزر رہا ہے۔ افسوس وہ نازک دور ابھی گزرا ہی نہیں۔ بھاری اخراجات ہمیں گھٹانے ہوں گے۔

صورت حال خراب نہیں بلکہ گہرا سیاسی، سماجی تضاد ہے۔ ہر حکومت عوام سے ہی کیوں قربانی کا تقاضا کرتی ہے۔ اصولی طور پر حکومت کے مراعات یافتہ طبقے کو قربانی دینی چاہیے اور اپنی مراعات کم کریں، عام آدمی سکھ کا سانس لے سکے، ملک بھی ترقی اور کامیابی کی منزلیں طے کرے۔ اخراجات کم کیے بغیر ملکی سمت درست ہونا ناممکن ہے۔

انتہا پسندی کا تریاق

تحریر: محمد فیصل احمد

سولہ دسمبر 2014 کا وہ منجمد اور غمگین دن آج بھی پاکستانی قوم کے دل پر ایک ایسے ناسور کی طرح نقش ہے جو وقت گزرنے کے باوجود مندمل نہیں ہو سکا۔ پشاور کے آرمی پبلک اسکول میں جو کچھ ہوا وہ انسانیت کی تاریخ کا ایک سیاہ باب تھا۔ درندوں نے معصوم پھول جیسے بچوں کو ان کی کتابوں اور قلم سمیت لہولہان کر دیا۔ وہ بچے جو صحیح معنوں میں پاکستان کا مستقبل تھے انہیں سفاکیت کا نشانہ بنایا گیا۔ لیکن اس دردناک سانحے کے بعد اس قوم نے بزدل دشمن کو جس انداز میں للکارا، وہ ہمیشہ تاریخ کا حصہ رہے گا۔ اس سانحے کے فوراً بعد فضا میں گونجنے والا ترانہ "مجھے دشمن کے بچوں کو پڑھانا ہے......" دراصل اس اجتماعی عزم کا ترجمان تھا کہ دہشت گرد خواہ کتنی ہی لاشیں گرا لیں، ہم اپنے بچوں سے قلم نہیں چھیننے دیں گے بلکہ دشمن کے بچوں کو بھی تعلیم سے محروم نہیں رہنے دیں گے۔ یہی وہ فکری اور جذباتی موڑ ہے جہاں سے انتہا پسندی کے خلاف ہماری اصل جنگ کا آغاز ہوتا ہے۔ ایک ایسی جنگ جو بندوق سے نہیں بلکہ قلم، کتاب اور شعور سے لڑی جاتی ہے۔ آج بھی جب ہم دیکھتے ہیں کہ انتہا پسند اور دہشت گرد خیبر پختونخوا اور ملک کے دیگر حصوں میں اسکولوں کو دھماکوں سے اڑاتے ہیں تو یہ سمجھنے میں ذرا بھی دیر نہیں لگتی کہ انہیں اصل خوف تعلیم سے ہے۔ دہشت گردوں کو بندوق سے زیادہ کتاب سے ڈر لگتا ہے کیونکہ کتاب ان کے اس جھوٹے اور تاریک بیانیے کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی طاقت رکھتی ہے جو صرف جہالت کی بنیاد پر زندہ ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ اسلام نے اپنی پہلی وحی کا آغاز ہی "اقرا" یعنی پڑھنے کے حکم سے کیا تھا۔ ایک ایسا پاکستان جو پڑھنا، سوال کرنا اور چیزوں کو پرکھنا جانتا ہو اسے وہ عناصر کبھی استعمال نہیں کر سکتے جن کی اپنی بقا جہالت اور نفرت پھیلانے پر منحصر ہے۔ انتہا پسند یہ پروپیگنڈا بھی کرتے ہیں کہ مذہب کا جدید علوم سے کوئی واسطہ نہیں اور وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے حصولِ علم کو ہر مسلمان پر فرض قرار دیا ہے۔ سائنس، ریاضی، فلسفہ اور تنقیدی سوچ ہمارے دین کی ترویج اور پاکستان کو مضبوط کرنے کا ذریعہ ہیں یہ کبھی اسے کمزور نہیں کرتے۔ اسی فکری اور فلسفیانہ سچائی کو حکیم الامت علامہ محمد اقبال نے اپنے کلام اور بالخصوص [illegible]

دیتے ہیں۔ اسلام نے کبھی علم کی راہ میں جنس کی کوئی تفریق نہیں رکھی۔ پاکستان کی بیٹیاں کسی دھمکی یا دھماکے کی محتاج نہیں بلکہ وہ محفوظ تعلیمی اداروں اور ترقی کا حق رکھتی ہیں۔ آج ہمارے ملک میں تقریباً اڑھائی کروڑ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں اور یہ وہ محرومی ہے جسے انتہا پسند اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں کیونکہ انہیں پتا ہے کہ ایک ان پڑھ اور جاہل نوجوان کو گمراہ کرنا اور اسے دہشت گردی کی بھٹی میں جھونکنا بہت آسان ہوتا ہے۔ قرآنِ مجید فرقانِ حمید کا یہ فرمان کہ "کیا جو لوگ جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے، برابر ہو سکتے ہیں؟" ہمارے لیے ایک واضح مشعلِ راہ ہے۔ حقیقی دینداری اسکولوں اور کتابوں کو جلانے کا نام نہیں بلکہ یہ درس دیتی ہے کہ علم سے آراستہ ہر بچہ دراصل دہشت گردی کی صفوں سے ایک کم ہوتا ہوا دشمن ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو فتنوں سے بچنے کی جو تنبیہ فرمائی تھی اس میں ایسے گروہوں کا ذکر بھی تھا جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا یعنی وہ محض زبانی کلامی نعرے باز ہوں گے۔ حقیقی تعلیم ہی نوجوانوں کو قرآن کی اصل روح، اس کے امن اور اس کی رحمت سے روشناس کراتی ہے۔ کریٹیکل تھنکنگ اپنانا کوئی مغربی یا غیر ملکی ایجنڈا نہیں بلکہ ایک خالص قرآنی فریضہ ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ جس بات کا تمہیں علم نہ ہو، اس کے پیچھے ہرگز نہ پڑو اور خبر کی تصدیق کرو۔ جو نوجوان کسی بھی دعوے کو اندھا دھند ماننے کے بجائے پرکھنے کی صلاحیت رکھتے ہوں، وہ کبھی کسی انتہا پسند کے فریب میں نہیں آ سکیں گے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم نیشنل ایکشن پلان کے تحت تعلیم کو پاکستان کا سب سے مضبوط دفاعی حصار بنائیں۔ اسکول ہوں، کالجز ہوں یا مدارس، ہر تعلیمی ادارے کو متحد ہو کر اس فکری جنگ میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ علامہ اقبال اور ہمارے اسلاف کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے ہمیں اپنے بچوں کے ہاتھوں میں قلم تھمانا ہے۔ اور تعلیم کو بطورِ سپر استعمال کرنا ہوگا کیونکہ یہی وہ واحد راستہ ہے جو ہمیں ایک پرامن، ترقی یافتہ اور محفوظ پاکستان کی منزل تک پہنچا سکتا ہے اور یہی انتہا پسندی کے زہر کا تریاق بھی ہے۔ پاکستان کی سیاست ایک مرتبہ پھر ایسے دوراہے پر کھڑی ہے جہاں سیاسی اختلاف ذاتی الزام تراشی اور اقتدار کی کشمکش نے قومی مسائل کو پس منظر میں دھکیل دیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ پاکستان میں سیاسی بلوغت کب آئے [illegible]

بقیہ اُستمان 01

کے لیے مسلسل روابط کی اہمیت پر زور دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملائیشیا کے وزیراعظم داتو سری انور ابراہیم نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور پاکستان اور ملائیشیا کے دیرینہ دوستانہ تعلقات اور باہمی اعتماد کو سراہا۔ ملائیشیا کے وزیراعظم نے دفاع اور سیکیورٹی کے شعبوں سمیت دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا جبکہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے جنوب مشرقی ایشیا میں امن واستحکام کے فروغ کے لیے ملائیشیا کے تعمیری کردار کی تعریف کی۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان دفاعی تعاون اور ادارہ جاتی روابط مزید مستحکم بنانے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ پاکستان اور ملائیشیا نے اعلیٰ سطح کے باقاعدہ تبادلوں، عسکری تعاون میں اضافے اور مسلسل مذاکرات کے ذریعے دفاعی تعلقات مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ اُستمان 02

درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کو 77 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ نے سفارتی روابط کو مزید فروغ دینے، پارلیمانی تبادلوں اور موجودہ دوطرفہ طریقہ کار کے تحت باقاعدہ مشاورت کی اہمیت پر زور دیا۔ پرتگال کے وزیر خارجہ پالو رانجل نے پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرتگال کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کی حمایت پر شکریہ ادا کیا اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کے فروغ میں پرتگال میں مقیم پاکستانی تارکین وطن کے کردار کو سراہا۔ دونوں رہنماں نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور اقوام متحدہ اور یورپی یونین کے فریم ورک کے تحت تعاون پر گفتگو کی۔ پرتگال کے وزیر خارجہ نے علاقائی امن واستحکام کے فروغ کے لیے پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 03

دیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کے منصوبے پر صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان اور اعلیٰ عسکری قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی جانب سے وہ صدر مملکت، وزیراعظم اور عسکری قیادت کے شکر گزار ہیں جنہوں نے صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے سب سے پہلے آواز اٹھائی۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو صوبے کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کر کے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھولی جا سکتی ہیں۔

بقیہ اُستمان 04

کرتے ہوئے واک آوٹ کیا۔ اجلاس چیئرمین آف پینل ڈاکٹر اشوک کمار کی زیر صدارت نصف گھنٹہ تاخیر سے منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران زاہد ریکی نے کہا کہ ان کے قائد مولانا فضل الرحمٰن کی سیکیورٹی ختم کردی گئی ہے، حالانکہ ان پر متعدد مرتبہ قاتلانہ حملے ہوچکے ہیں۔ ایسے حالات میں ان کی سیکیورٹی واپس لینا قابل مذمت ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ان کے قائد کو کوئی نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری وزیراعظم پر عائد ہوگی۔ اس کے بعد وہ احتجاجاً ایوان سے واک آٹ کر گئے۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ جو کچھ ہورہا ہے وہ افسوسناک ہے

بقیہ اُستمان 05

مقامات کے تحفظ، حفاظت اور نگہداشت کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ سکھ مت کے بانی بابا گرونانک کے جنم دن، 24 نومبر 2026 پر پیغام میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ آج اپنی اور پوری قوم کی جانب سے سکھ مت کے بانی بابا گرونانک کے جنم دن کے موقع پر دنیا بھر بالخصوص پاکستان میں آباد سکھ برادری کو دلی مبارکباد اور نیک تمنائیں پیش کرتا ہوں۔ بابا گرونانک بلاشبہ غیر معمولی شخصیت تھے جنہوں نے معاشرے میں فروغ امن، باہمی رواداری اور سماجی مساوات جیسی مثبت اقدار کا پرچار کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بابا گرونانک نے اپنے ماننے والوں کو ہمیشہ انسانی ہمدردی اور خدمتِ انسانیت کی تلقین کی۔

بقیہ اُستمان 06

، پاکستان کے نوجوانوں کا نظام پر اعتماد بحال کرنیکی ضرورت ہے۔ سندھ یوتھ کارڈ کے اجرا کی تقریب سے خطاب میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سیاستدانوں کو عوام کے اعتماد اور امید کو برقرار رکھنا ہوگا، ایسا نظام بنائیں جو کرپشن کرنے کے راستے بند کرے، عوام کا اعتماد بحال کرنے کیلئے نظام کو بہتر بنانا ہوگا، ایسا نظام بنانا ہوگا جس پر پاکستان کے عوام اعتماد کریں، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے کرپشن کے راستے بند کرنا ہوں گے، نظام میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے شفافیت لانا ہوگی، عوام کو بغیر کسی تکلیف کے سہولتیں فراہم کرنے والا نظام بنانا ہوگا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ خطرناک مہنگائی کا مقابلہ کرنیکے لیے قوم میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا، قومی مفاد کے لیے اختلافات کو ایک طرف رکھنا ہوگا، مشکل حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے قومی یکجہتی ضروری ہے

بقیہ اُستمان 07

کرنا ضروری ہے، حکومت کی مجوزہ آئینی ترمیم کا مسودہ سامنے آنے کے بعد تحریک انصاف اپنا مقف دے گی۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ آئینی ترمیم پر سیاسی اور قانونی کمیٹیاں مشاورت کریں گی، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن اتحاد سے بھی بات چیت کی جائے گی، بانی پی ٹی آئی کی ہدایات کی روشنی میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ذاتی سیاسی مفادات کے لیے عدلیہ کو کمزور نہیں کرنا چاہیے، محسن نقوی سے نئے صوبوں کے معاملے پر تحریک انصاف کی کوئی بات نہیں ہوئی اور نہ ہی میں سیاسی رہنماں سے محسن نقوی کی ملاقاتوں کے مقاصد سے آگاہ ہوں۔

بقیہ اُستمان 08

اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق جاری بحث پر خصوصی گفتگو کی گئی، اس موقع پر مسلم لیگ ق کے سربراہ نے کہا کہ نئے صوبوں کا قیام براہِ راست عوام کی سہولت، بہتر طرز حکمرانی، انتظامی کارکردگی اور ملکی مستقبل سے جڑا ہوا معاملہ ہے، انتظامی یونٹس کو مضبوط اور بااختیار بنانا ہی عوامی مسائل کے حل اور گورننس کی بہتری کے لیے ایک مؤثر راستہ ہوسکتا ہے، پاکستان کے سب سے بڑے اسٹیک ہولڈرز ملک کے عام لوگ ہیں، اگر آج ملکی وعوامی مفاد میں درست سمت میں قدم نہ اٹھایا گیا تو آنے والا کل معاف نہیں کرے گا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے چوہدری شجاعت حسین کے خیالات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے عوام کی منشا اور خواہشات کے مطابق تمام فیصلے کرنا موجودہ وقت کا اولین تقاضا ہے، اس کے علاوہ انہوں نے ملاقات کے شرکا کو ملک بھر بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی اور قیام امن کے لیے کیے جانے والے حکومتی وسیکیورٹی اقدامات سے بھی تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔

بقیہ اُستمان 09

ذمہ داریاں ادا نہیں کر رہے۔ گزشتہ 16 برس کے دوران وفاق سے 22 ہزار ارب روپے ملنے کے باوجود کراچی سے کشمور تک صورتحال بہتر نہیں ہوسکی۔ انہوں نے کہا کہ اندرون سندھ سیکڑوں ماؤں کی بیٹیاں اغوا ہوجاتی ہیں، بچے ایچ آئی وی کا شکار ہورہے ہیں، جبکہ گٹروں میں گرنے، ڈمپروں کے نیچے آنے اور موبائل فون چھیننے کے واقعات میں بھی نوجوان جانیں گنوا رہے ہیں۔ ان کے بقول ان سنگین مسائل پر متعلقہ حلقوں کی جانب سے مؤثر ردعمل سامنے نہیں آتا۔ مصطفیٰ کمال نے واضح کیا کہ نئے صوبوں کی تحریک عام انتخابات یا نشستیں حاصل کرنے کا معاملہ نہیں بلکہ پاکستان کی بقا اور آئندہ نسلوں کے مستقبل کے لیے جدوجہد ہے۔

بقیہ اُستمان 10

اور صحافیوں کی تحریک اور جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ کی کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کی جانب سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے لگائے گئے 2 روزہ احتجاجی کیمپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اور صوبائی رہنماؤں سابق اراکین اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی، ثناء اللہ بلوچ، احمد نواز بلوچ، حاجی عبدالباسط لہڑی، میر اختر حسین لانگو، راحب بلیدی ایڈووکیٹ، حاجی شفاء مینگل، سید عبدالقیوم آغا، نصر اللہ بلوچ، میر احمد راسکوہ وال، عبدالنبی سالالانی، خیر محمد شاہین، عید محمد، نیوز پیپرز ایسوسی ایشن کے شکیل احمد، سردار جسبیر سنگھ، میر بہرام لہڑی، وحدت مسلمین کے علامہ ہاشم موسوی، علامہ ولایت حسین جعفری اور نظام کرد، عابد بٹ، ڈاکٹر عبدالحنان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 11

خان اچکزئی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ چینل مالکان بلوچستان سے پیسہ کمائیں مگر ورکرز کا معاشی قتل نہ کریں۔ دھرنے کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے مزید کہا کہ بلوچستان کے حقوق کی بات کرنے پر ہمیں خاموش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور جب بھی ہم صوبے کے ساحل و وسائل کی بات کرتے ہیں تو ہمیں کبھی اجاگر نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عوامی اور صحافتی مسائل کے حل کے لیے بلوچستان اسمبلی میں قراردادیں پیش کیں لیکن افسوس ہمارے ملک میں کسی قرارداد کو اہمیت نہیں دی جاتی۔ پارلیمانی لیڈر نے احتجاجی صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو مکمل یکجہتی اور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں بھی میڈیا کے لیے بھرپور آواز اٹھائیں گے اور صحافی برادری کی اس جائز آواز کو وفاق تک لے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 12

ہوئے کیا۔ وفد میں آل بلوچستان بیروزگار یونین کے صدر میر زبیر لانگو، قیوم بلوچ اور دیگر شامل تھے، جبکہ اس موقع پر معروف سیاستدان اور نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی بھی موجود تھے۔ وفد نے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات، چیک پوسٹوں پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں اور بالخصوص قلات سنگداس چیک پوسٹ پر بھتہ وصولی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور بتایا کہ ان مبینہ وصولیوں کے باعث ٹرانسپورٹرز شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جس سے کاروباری سرگرمیوں اور روزگار پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 13

حقوق کا احترام ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی حقیقی ترقی وخوشحالی کا راستہ یہاں کے عوام کو اعتماد میں لینے، وسائل کی منصفانہ تقسیم، آئین وقانون کی حکمرانی اور دینی وقومی شناخت کے تحفظ سے ہوکر گزرتا ہے؛ طاقت کے بجائے دلیل، تصادم کے بجائے مکالمہ اور محرومی کے بجائے عوامی حقوق کی ضمانت ہی پائیدار امن وترقی کی بنیاد ہے۔ صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی زندگیوں کو تباہ و برباد کرنے میں حکومت نے کوئی کسر نہیں چھوڑی، حکومتی ناقص پالیسیوں، غیر سنجیدہ طرز حکمرانی اور عوامی مسائل سے مسلسل چشم پوشی نے صوبے کو سنگین بحرانوں سے دوچار کر دیا ہے، حکومت اپنی آئینی وقانونی ذمہ داریاں پوری کرنے کی بجائے نمائش پر اربوں روپے خرچ کررہی ہے۔

بقیہ اُستمان 14

150 گنا بڑا دشمن بھی پاکستان کے دفاعی عزم اور طاقت کے سامنے ناکام ہوا، غیر ملکی سربراہان بھی پاکستان کی دفاعی صلاحیت اور افواج پاکستان کی بہادری کے معترف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنایا، ان کی خدمات اور قربانیوں کو قوم کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔ سابق وزیراعظم میاں نواز شریف کا 1998ء میں ایٹمی دھماکوں کا جرات مندانہ فیصلہ پاکستان کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے میں اہم سنگ میل ثابت ہوا۔ شہداء کی قربانیوں کی بدولت آج ہم آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں، ان کی قربانیوں کا کوئی نعم البدل نہیں۔

بقیہ اُستمان 15

جانب بھاگے، تاہم مبینہ طور پر ڈرون نے انہیں نشانہ بنایا۔ واقعے میں آغا خالد شاہ شدید زخمی ہوگئے جبکہ ان کے ہمراہ موجود دو بچے بھی معمولی زخمی ہوئے۔ ایس ایچ او بلال نے زخمی شخص کو اپنی نگرانی میں شہید نواب غوث بخش میموریل ہسپتال منتقل کیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق زخمی شخص کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے، جبکہ بچوں کی والدہ نے انہیں ہسپتال منتقل کرنے سے انکار کیا۔ پولیس تھانہ دلی خان نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔

بقیہ اُستمان 16

شریف کو ملک میں امن و امان کی صورتحال پر بریفنگ دی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات کے دوران موجودہ ملکی صورتحال سمیت اہم امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی صورتحال، امن و امان اور حکومتی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے، ملاقات میں وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانیز چوہدری سالک حسین اور صوبائی وزیر صنعت چوہدری شافع حسین بھی موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 17

ہیں تو آپ 58 ٹو بی دوبارہ بحال کرنے جارہے ہیں۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے رہنماں چوہدری منظور اور ندیم افضل چن کا کہنا تھا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے صوبائی خودمختاری، میڈیا اور عدلیہ کی آزادی، علاقائی صورتحال، صوبوں کے معاملے اور دیگر معاملات پر بات کی لیکن صرف ایک معاملہ ہے جس پر سب سے زیادہ بحث ہورہی ہے۔ چودھری منظور نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ایک سوال اٹھایا جارہا ہے کہ اگر عوام خود بول پڑیں تو نمائندے کی حیثیت ختم ہو جاتی ہے۔

بقیہ اُستمان 18

تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور پرتگالی وزیر خارجہ پالو رینجل نے پاکستان اور پرتگال کے درمیان تعلقات کا جائزہ لیا۔ پرتگال کے وزیر خارجہ پالو رینجل نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرتگال کے عزم کا اعادہ کیا اور اقوام متحدہ میں پاکستان کی حمایت پر شکریہ ادا کیا۔

بقیہ اُستمان 19

میں کراچی میں مجوزہ ریلی کو ملتوی کرانے کے معاملے پر بات چیت کی گئی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کا وفد سندھ کے صدر نثار کھوڑو کی قیادت میں سندھ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے چیمبر پہنچا، جہاں ایم کیو ایم پاکستان کے رہنماؤں سے مشاورت کا آغاز ہوا۔ نثار کھوڑو کی سربراہی میں پیپلز پارٹی کے وفد میں پارٹی کے جنرل سیکرٹری سینیٹر وقار مہدی، صوبائی وزیر داخلہ ضیا الحسن لنجار اور صوبائی وزیر بلدیات سید ناصر شاہ شامل تھے۔

بقیہ اُستمان 20

تمام زخمیوں کو سٹی اسپتال لکی سٹی منتقل کردیا گیا۔ زخمی ہونے والے اہلکاروں میں کامران اور سجاد جبکہ شہریوں میں ثنا اللہ، شفقت اللہ اور محمد ذیشان شامل ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا۔

بقیہ اُستمان 21

فراہم کرنے والا پہلا روسی خبر رساں ادارہ بن گیا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے نئی سروس کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے پاکستان اور روس کے عوام کے درمیان روابط اور باہمی اعتماد کو فروغ ملے گا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے اسپوتنک اردو سروس کے آغاز پر خصوصی ویڈیو پیغام میں ادارے کی انتظامیہ اور ادارتی ٹیم کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ نئی اردو سروس دونوں ممالک کے عوام کو قریب لانے کے ساتھ باہمی افہام وتفہیم کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔ اس موقع پر اسپوتنک نے پاکستان کے سفیر فیصل نیاز ترمذی کا ماسکو میں اپنے اسٹوڈیو میں پہلا اردو انٹرویو بھی ریکارڈ کیا۔

بقیہ اُستمان 22

سے ماسکو کیلئے پہلی مال بردار ٹرین رواں سال کے آخر تک روانہ کرنے کا منصوبہ ہے۔ ٹرین کوئٹہ، تفتان، تہران، تبریز اور آسترا کے راستے روس پہنچے گی اور واپسی پر بھی تجارتی سامان لائے گی۔ پاکستانی سفیر کے مطابق بحیرہ اسود کی بندرگاہوں پر مسائل کے باعث زمینی راستوں کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 23

کھول سکتا ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے میڈیا بریفنگ کے دوران کہا کہ معاہدے اور متعلقہ شرائط کی تکمیل کی صورت میں ایران بہت تیزی سے اقدامات کرسکتا ہے، تاہم تہران ایرانی عوام کے حقوق اور قومی مفادات کے دفاع سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹے گا۔ ان کا یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس انتباہ کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر نئے سال تک ایران کے ساتھ معاہدہ نہ ہوسکا تو دوبارہ جنگ شروع کرنے پر آمادہ ہوسکتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 24

3.54 ارب ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ مالی سال کے اختتام پر ملک کے زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر کا حجم 23.23 ارب ڈالر تھا، جس میں سٹیٹ بینک کے پاس موجود ذخائر 18.37 ارب ڈالر جبکہ کمرشل بینکوں کے پاس موجود ذخائر 4.85 ارب ڈالر تھے۔ اعداد وشمار کے مطابق 13 نومبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے اختتام پر ملک کے زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر بڑھ کر 26.77 ارب ڈالر ہو گئے۔

بقیہ اُستمان 25

مغل کوٹ چیک پوسٹ پر ناکہ بندی کے دوران 2 مشکوک کاروں کی تلاشی لی گئی، جس کے دوران گاڑیوں میں بنائے گئے خفیہ خانے پکڑے گئے۔ کارروائی کے دوران 2 عدد HMG رائفلیں، 5 عدد M249 بیرلز اور 22 عدد 12 بور بیرلز برآمد کیے گئے۔

بقیہ اُستمان 26

جائے، ڈیلرز کے منافع کا مارجن کم از کم 8 فیصد مقرر کیا جائے، مطالبات منظور نہ ہوئے تو ملک گیر ہڑتال کریں گے۔ ملک خدا بخش نے کہا کہ ڈیلرز کا سرمایہ ختم ہورہا ہے، پیٹرول منگوانے کے پیسے نہیں بچیں گے، پیٹرول پمپس بند ہونے کا خدشہ ہے، پیٹرول نہ ملا تو عوام میں بے چینی اور امن وامان کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے اور پمپس پر توڑ پھوڑ کے واقعات کا خدشہ ہے۔

بقیہ اُستمان 27

دورہ روس کو انتہائی تاریخی قرار دیا۔ پاکستانی سفیر نے کہا کہ وزیراعظم کی توجہ دوطرفہ سیاسی تعلقات کے ساتھ تجارت، عوامی روابط، ثقافت اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر ہے، اسی لیے ان شعبوں سے متعلق مختلف معاہدے کیے جائیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف 30 نومبر سے روس کا پہلا سرکاری 3 روزہ دورہ کریں گے جس کا مقصد دوطرفہ تعلقات مضبوط بنانے اور توانائی و سرمایہ کاری کے معاہدوں کو آگے بڑھانا ہے۔

بقیہ اُستمان 28

8 دسمبر کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا گیا۔ اجلاس کے دوران پارلیمانی سیکرٹری ولی محمد نورزئی نے بلوچستان غیر رسمی تعلیم کا مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا، جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اسی طرح صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر کا مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا۔ مذکورہ مسودہ قانون پہلے ہی متعلقہ قائمہ کمیٹی سے منظور ہوچکا تھا، جس کے بعد اسمبلی نے اسے بھی منظور کرلیا۔

بقیہ اُستمان 29

انمول عرف پنکی و دیگر ملزمان کیخلاف منشیات کے مقدمے کی سماعت ہوئی۔ ملزمان میں انمول عرف پنکی، محمد عباد اور عزیر الرحمان شامل ہیں۔ جیل حکام نے ملزمہ انمول عرف پنکی کو پیش کیا۔ عدالت نے ملزمان پر فرد جرم عائد کردی تاہم ملزمان نے صحت جرم سے انکار کردیا۔ صحت جرم سے انکار پر عدالت نے گواہان وتفتیشی افسر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر پیش ہونے کا حکم دیدیا، عدالت نے سماعت 3 دسمبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ اُستمان 30

علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق واقعے کے بعد ریلوے ٹریک کی مرمت، سیکیورٹی صورتحال اور دھماکے کی نوعیت سے متعلق مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 31

سکتے ہیں؟ دوران سماعت جسٹس خادم حسین سومرو نے ریمارکس دیے کہ پہلے نیب خود کے ساتھ انصاف کرے گا تو پھر عوام کے ساتھ انصاف ہوگا۔ ایک پرائیویٹ کمپنی سے کنٹریکٹرز کو نیب نے اٹھا لیا۔ درخواست گزار ضمیر لغاری کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ پہلے انہوں نے کنٹریکٹ پر بھرتی کیا اور سروسز لیتے رہے، پھر ان کو ریگولرائز نہیں کیا اور پرائیویٹ کمپنی سے کنٹریکٹ پر سروسز لے رہے ہیں۔ جسٹس خادم حسین سومرو نے کہا کہ ہم نیب کو بلا کر پوچھ لیتے ہیں کہ یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہیں۔ بعدازاں عدالت نے ایاز محمد طاہر کی درخواست پر سماعت مکمل کرتے ہوئے پیر تک نیب سے جواب طلب کرلیا۔

بقیہ اُستمان 32

میں توازن پیدا کرنے کے چیلنج کے پیش نظر حکومت نے قرضوں کے انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے نئی بھرتیوں کا فیصلہ کرلیا۔ آئی ایم ایف شرائط کے تحت ڈیبٹ مینجمنٹ آفس میں ڈائریکٹر آپریشنز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسٹریٹجی اینڈ آپریشنز کی اسامیوں پر درخواستیں طلب کرلیں۔ دونوں عہدوں کے لیے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ پانچ دسمبر مقرر۔ مرکزی ڈائریکٹوریٹ نیشنل سیونگز میں ڈائریکٹر جنرل کی اسامی پر بھی بھرتی کا عمل شروع کردیا گیا۔

بقیہ اُستمان 33

ڈیرہ مراد جمالی سے گرفتار پولیس کے مطابق ایس ڈی پی او بھاگ طالب حسین لاشاری کی نگرانی میں انچارج سی آئی اے نصیر آباد سب انسپکٹر بہادر علی ڈوکی نے ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر بھاگ ریاض احمد ڈوکی و دیگر پولیس ملازمان کے ہمراہ انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے سفاکانہ قتل کی واردات میں ملوث ملزم شبیر احمد لاشاری کو ڈیرہ مراد جمالی سے گرفتار کرلیا۔ واضح رہے کہ چند روز قبل ملزم نے اپنی بیوی اور دو کمسن بچوں (بیٹا اور بیٹی) کو فائرنگ کر کے قتل کردیا تھا

بقیہ اُستمان 34

لیا۔ ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز ضیاالحق مندوخیل کے نوٹس پر ایس ایچ او پشتون آباد فضل الرحمٰن خلجی، ایس ایچ او خروٹ آباد احسان مروت اور ایس ایچ او کینٹ محمد یوسف بڑیچ نے کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو حراست میں لے لیا۔ گرفتار ملزمان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ کوئٹہ پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، امن وامان کے قیام اور شہر میں خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کی روک تھام کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ اُستمان 35

پرمبنی ہے، جبکہ امپیریم ٹاور اسکیم لاہور کی کمرشل رئیل اسٹیٹ میں سرمایہ کاری کرے گی۔ ایس ای سی پی کے مطابق پاکستان میں 43 لائسنس یافتہ رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ مینجمنٹ کمپنیاں کام کررہی ہیں، جن میں سے 7 اسکیمیں اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ اور 21 شریعہ کمپلائنٹ ہیں۔ ایس ای سی پی کے مطابق 30 ستمبر 2026 تک رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ سیکٹر کے اثاثے 275.85 ارب روپے تھے۔ چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے کہا ہے کہ رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ اسکیمیں منظم سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت، بہتر گورننس اور سرمایہ کاروں کا تحفظ سیکٹر کی ترقی کے لیے اہم ہیں۔

بقیہ اُستمان 36

سہ پہر تین بجے تک ملتوی کرنے کا اعلان کردیا۔

بقیہ اُستمان 37

لنگر انداز ہوگیا ہے۔ یہ جہاز پنجاب کے لیے 54 ہزار 983 ٹن گندم لے کر پہنچا، ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (ٹی سی پی) (اب تک مجموعی طور پر 5 بحری جہازوں کے ذریعے روانیہ سے 2 لاکھ 73 ہزار 603 ٹن گندم درآمد کرچکی ہے۔ جن میں سے 3 جہاز پنجاب جبکہ ایک، ایک جہاز خیبر پختونخوا اور سندھ کے لیے گندم لے کر پاکستان پہنچے ہیں۔ 2 لاکھ 73 ہزار ٹن سے زائد گندم ملک میں پہنچنے کے باوجود مقامی مارکیٹ میں قیمتیں قابو میں نہیں آسکیں۔

بقیہ اُستمان 38

کاروبار نہیں بلکہ لاکھوں خاندانوں کی روزی روٹی کا ذریعہ ہے۔ جب بارڈر بند ہوتا ہے تو صرف سرحد نہیں بند ہوتی بلکہ گھروں کے چولہے بھی بجھ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بارڈرز کی بندش سے مہنگائی میں بھی اضافہ ہوا ہے، اشیائے خوردونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں اور عام آدمی دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان ہے۔ نوجوان ڈگریاں ہاتھ میں لیے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 39

کا طبی معائنہ، علاج اور وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ویکسینیشن کی گئی۔ اس موقع پر مالداروں میں مفت ادویات تقسیم کرنے کے ساتھ جانوروں کی بہتر نگہداشت اور بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی بھی فراہم کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس اقدام کا مقصد دور دراز علاقوں کے مالداروں کو ان کی دہلیز پر مفت طبی سہولیات فراہم کرنا، مویشیوں کی صحت کا تحفظ اور مالدار طبقے کے معاشی وسائل کو مستحکم بنانا ہے اور دیہی علاقوں میں مال مویشیوں کی صحت اور مالداروں کی سہولت کے لیے موبائل ویٹرنری کیمپوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 40

ختم کرنے یا دونوں کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کے خواب دیکھنے والوں کے خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوں گے۔ علما، طلبہ، مدارس اور جمعیت علما اسلام ایک ہی گلشن کے پھول ہیں جن کے درمیان فکری نظریاتی اور تاریخی وابستگی ایک ناقابل تردید حقیقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کے تحفظ آزادی اور خودمختاری کے لیے جمعیت علما اسلام کی قیادت ہمیشہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر کھڑی رہی ہے اور ہر دور میں جابر قوتوں کے سامنے دوٹوک مقف اختیار کیا ہے۔ افسوس کہ مقتدرہ کے منظور نظر بعض عناصر اپنے مفادات کی خاطر دینی مدارس کی آزادی اور خودمختاری پر سمجھوتہ کرچکے ہیں

بقیہ اُستمان 41

درمیان ادارہ جاتی مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ چیف جسٹس پاکستان اور صدر ترکیہ کورٹ آف کیسیشن نے یادداشت پر دستخط کیے۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا کہ پاکستان اور ترکیے کے تعلقات وقت کیساتھ مضبوط ہوئے ہیں، پاک ترکیہ عدالتی تعاون دونوں برادر ممالک کو قریب لائے گا، معاہدہ عدالتی تعاون کو نئی بلندیوں پر لے جائے گا۔

بقیہ اُستمان 42

مکالمے کے لیے منعقدہ عالمی اجلاس بھارتی میڈیا کی توجہ کے باعث پاکستان کے تذکرے میں تبدیل ہوگیا۔ ایس سی او اجلاس کی بھارتی کوریج میں پاکستانی وفد کی موجودگی اور سرگرمیوں کو غیر معمولی اہمیت دی گئی۔ پاکستانی وزیر مصدق ملک کی اہلیہ کی اجلاس کے دوران مختلف سرگرمیاں بھی بھارتی میڈیا کی توجہ سمیٹتی رہیں۔ بھارت کے پاکستان کو نظر انداز کرنے کے نام نہاد دعوں کے باوجود عالمی اجلاس میں بھارتی میڈیا کی رپورٹنگ میں پاکستان نمایاں ترین موضوع رہا۔

بقیہ اُستمان 43

جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ امتحانات کے دوران نظم وضبط اور میرٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے امتحانی عمل میں کسی بھی قسم کی نقل، ناجائز ذرائع کے استعمال، بدعنوانی اور غیر ضروری مداخلت کی روک تھام کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ طلباء کی تعلیمی قابلیت اور محنت کو جانچنے کے لیے امتحانات کا شفاف انعقاد انتہائی ضروری ہے، اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے امتحانی عملے کو ہدایت کی کہ امتحانی مراکز میں غیر متعلقہ افراد کے داخلے پر پابندی عائد کی جائے اور طلباء کو پرامن، سازگار اور تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے تاکہ وہ پوری توجہ اور اطمینان کے ساتھ اپنے امتحانات دے سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے، امتحانی نظام میں شفافیت برقرار رکھنے اور نقل کے رجحان کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ امتحانات کی مسلسل نگرانی کا مقصد تعلیمی اداروں میں نظم وضبط، میرٹ اور معیاری تعلیمی ماحول کو فروغ دینا ہے۔

بقیہ اُستمان 44

ہوگئے۔ واقعے کے بعد مقامی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے موقع پر پہنچ کر ضروری کارروائی شروع کردی ہے۔

بقیہ اُستمان 45

ملزم لیاقت علی کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے ایک عدد ایس ایم جی رائفل، جی تھری رائفل کے 300 کارتوس اور 8 کلو 15 گرام چرس برآمد کرلی۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے برآمد شدہ اسلحہ، ایمونیشن اور منشیات قبضے میں لے لیں جبکہ ملزم کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ علاقے میں غیر قانونی اسلحہ اور منشیات کے خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 46

، محمد اللہ شیرانی، یاسین خان شیرانی مولوی ذکریا، ادین خان نعمت خان بلال خان سمیت دیگر افراد بھی موجود تھے۔ شرکا سے خطاب کرتے ہوئے سردار غلام سرور شیرانی نے کہا کہ حکومت اور قوم کے درمیان ستو رانغہ کی زمین سے متعلق طے شدہ اسٹام معاہدہ منسوخ کرکے زمین اصل مالکان کے حوالے کی جائے، بصورت دیگر ضلعی ہیڈکوارٹر ستو رانغہ کو اس کی آئینی وقانونی حیثیت کے مطابق بحال کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں میں بااختیار افسران اور ضروری عملے کی تعیناتی، سیٹلمنٹ کی تکمیل اور ٹاٹک، چچوبی وانزرخیزئی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے سنجیدہ عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جاری دھرنا کسی فرد، سیاسی جماعت یا ادارے کے خلاف نہیں بلکہ ضلع شیرانی کے عوام کے آئینی حقوق، انتظامی مسائل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ایک پرامن جدوجہد ہے۔ شرکا نے مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ اُستمان 47

دی تھی کہ پاکستان کے ساحل سے تقریباً گیارہ کلومیٹر دور ایس ڈبلیو وی بین الاقوامی سب میرین کیبل سسٹم میں خرابی ہوئی ہے۔

بقیہ اُستمان 48

سے مشترکہ فورم کے ذریعے تیار کیا جائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر دفاع نے کہا کہ اختیارات اور وسائل کو نچلی سطح تک منتقل کرنے کو یقینی بنانے کے لیے نئے صوبوں کا قیام ضروری ہے۔ انہوں نے عوامی فلاح و بہبود کے فروغ اور عام شہریوں کو حکومتی وسائل اور خدمات سے مستفید کرنے کے لیے اختیارات کی منتقلی کے عمل کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

بقیہ اُستمان 49

عائد شروع کردیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایسے الزامات کا مقصد امریکی حکومت کو ایران کے خلاف غیر قانونی اور ناجائز جنگ شروع کرنے پر عوامی احتساب سے بچانا ہے۔ یاد رہے کہ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ امریکی خفیہ اداروں کو ایسی معلومات ملی ہیں کہ ایران واشنگٹن میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں کو نشانہ بنانے کے ممکنہ منصوبہ بنا رہا ہے۔ رپورٹ میں سات امریکی حکام کے حوالے سے بتایا گیا تھا کہ مبینہ منصوبے میں تابکار مواد سے تیار کردہ ڈرٹی بم یا کیمیائی ہتھیار استعمال کرنے کا امکان بھی شامل ہے۔ سی این این کی رپورٹ کے بقول امریکی حکام میں اس بات پر اختلاف ہے کہ ایران ایسا حملہ کرنے کی صلاحیت یا ارادہ رکھتا بھی ہے یا نہیں۔

بقیہ اُستمان 50

میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ملک محمد احمد خان نے کہا کہ عوام کا ریاست سے رشتہ کمزور ہو رہا ہے اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم سے محرومی اور احساس تفاوت میں اضافہ ہوتا ہے، شہریوں کو ان کا جائز حصہ ملنا چاہیے، کیونکہ نئے صوبوں کا معاملہ محض انتظامی اخراجات کا نہیں بلکہ عوام کی ریاست میں شمولیت اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی رائے لینا اور صوبے کی حدود تبدیل کرنا دو الگ معاملات ہیں، آئین میں کہیں نہیں لکھا کہ صوبوں کی حدود میں تبدیلی کے معاملے پر عوامی رائے نہیں لی جا سکتی، پارلیمنٹ یہ طے کرنے کا اختیار رکھتی ہے کہ ریفرنڈم کن سوالات اور کن علاقوں میں منعقد ہونا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 51

سے خواتین حقوق کیلئے سرگرم سماجی تنظیموں کے زیر اہتمام تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا جس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین خواتین پر تشدد اور اس کے اگلی نسل پر مرتب ہونے والے بھیانک اثرات سے آگاہی فراہم کریں گے۔ خواتین پر تشدد کے خاتمے کے عالمی دن کا آغاز اقوام متحدہ کے زیر اہتمام جنرل اسمبلی کی ایک قرارداد کی منظوری کے بعد 1999ء میں ہوا جس کے بعد ہر برس 25 نومبر کو دنیا بھر میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ ایک عالمی ادارے کی رپورٹ کے مطابق خواتین پر تشدد تہذیب یافتہ دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ ہے دنیا بھر میں ہر چھ میں سے ایک عورت کو مرد کے تشدد کا نشانہ بننا پڑتا ہے۔

بقیہ اُستمان 52

کے 36 ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ کامیابی کا معیار صرف تعلیمی اسناد کا حصول نہیں بلکہ دیانتداری، پیشہ ورانہ اخلاقیات اور عملی زندگی میں ذمہ داریوں کو احسن انداز میں ادا کرنا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی ایم اے پاکستان نے ملکی صنعت، کارپوریٹ شعبے اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے جبکہ ادارے کا 75 سالہ سفر پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ اور قومی تعمیر کے لئے قابل قدر خدمات کا مظہر ہے۔ انہوں نے ادارے کی قیادت کو پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ اور مستقبل کے کاروباری رہنماؤں کی تیاری کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا۔ سید یوسف رضا گیلانی نے پیشہ ورانہ تعلیم مکمل کرنے والے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گریجویشن اختتام نہیں بلکہ نئی ذمہ داریوں اور مواقع کا آغاز ہے، نوجوان اپنی پیشہ ورانہ کامیابی کے ساتھ ملک وقوم کی ترقی کو بھی ترجیح دیں کیونکہ فارغ التحصیل طلبہ کی حقیقی کامیابی ملک وقوم کے لئے ان کی خدمات میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ایسے ماہرین کی ضرورت ہے جو جدید معاشی تقاضوں کو سمجھتے ہوئے ملکی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکیں، پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ دیانتداری اور قومی ذمہ داری کا احساس معاشی ترقی کے لئے ناگزیر ہے۔ اس موقع پر آئی سی ایم اے پاکستان کے صدر محمد یاسین نے ادارے کی تاریخ، پیشہ ورانہ تعلیم اور قومی خدمات پر روشنی ڈالی۔ تقریب کے اختتام پر چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کامیاب طلبہ میں اسناد اور یادگاری شیلڈز تقسیم کیں۔

بقیہ اُستمان 53

انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی بھی نئے صوبوں کے حق میں ہیں، ان کا پیغام ہے کہ نئے صوبوں سے متعلق مسودہ سامنے آ جائے، پھر مقف دیں گے۔ سینیٹر نے کہا کہ پی ٹی آئی ایک سیاسی جماعت ہے، فیصلے سیاسی مشاورت سے کرتی ہے، 28 ویں ترمیم کا مسودہ سامنے آنے کے بعد دیکھیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ ریفرنڈم عوامی رائے جاننے کا ایک طریقہ کار ہے، اس سے صوبے بنانے کے آئینی طریقہ کار میں کوئی تبدیلی نہیں آ سکتی۔ علی ظفر کا یہ بھی کہنا ہے کہ صوبہ بنانے کا قانونی طریقہ وہی ہے جو آئین میں درج ہے، ریفرنڈم سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔

بقیہ اُستمان 54

گفتگو کرتے ہوئے فاروق ستار نے کہا کہ سندھ میں چھ انتظامی یونٹ بنانے کی گنجائش موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 سال سے پیپلز پارٹی صوبے کا انتظام نہیں چلا پا رہی، اجارہ داری کرنے والے چار صوبوں کو ختم ہونا چاہیے، وزیراعظم صوبے اور انتظامی یونٹ سے متعلق آل پارٹیز کانفرنس بلائیں۔ فاروق ستار نے کہا کہ آل پارٹیز کانفرنس میں سیکیورٹی اداروں کو بھی بلایا جائے، صوبوں کے لفظ سے مسئلہ ہو رہا ہے تو اسے انتظامی یونٹ سمجھ لیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کئی سال کے بعد پیپلز پارٹی کا وفد ایم کیو ایم سے ملا ہے، ریلی ملتوی کرنا انا کا مسئلہ نہیں ہے۔ فاروق ستار نے کہا جلد ریفرنڈم کا ملک بھر انعقاد ہونے والا ہے، پیپلز پارٹی کو بتایا کہ 29 نومبر کو ریلی نہ نکالنے پر مشورہ کیا جائے گا۔ اس سے قبل پیپلز پارٹی سندھ کے صدر نثار احمد کھوڑو نے کہا کہ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ملک اور شہر میں امن وامان برقرار رہے۔

بقیہ اُستمان 55

جہاز الٹ کر جزوی طور پر سمندر میں ڈوب گیا۔ لیبیا کے حکام کے مطابق حملے کے نتیجے میں دھماکہ ہوا اور جہاز میں آگ لگ گئی، جسے بعد میں بجھا دیا گیا۔ روسی جنگی جہاز بنغازی کے بحری اڈے پر ایندھن اور رسد لینے کے لیے لنگر انداز تھا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق جہاز کو سمندری ڈرونز سے نشانہ بنایا گیا۔ ابتدائی مطابق 6 ڈرون حملے میں استعمال ہوئے، جن میں سے 4 کو روک لیا گیا جبکہ 2 جہاز سے ٹکرا گئے۔ سیٹلائٹ تصاویر میں جہاز کا بڑا حصہ الٹا اور پانی میں ڈوبا ہوا دکھائی دیا روسی اور لیبیائی اہلکاروں سمیت 10 افراد زخمی ہوئے، جنہیں معمولی زخم آئے۔

بقیہ اُستمان 56

اس پر اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ صدر مملکت سے صرف ملاقات ہی نہیں ہوئی، میں تو گلے بھی ملا، ہماری گپ شپ بھی ہوئی، اصل بات تو یہ ہے۔ اس موقع پر اسپیکر نے ریفرنڈم سے متعلق سوال پر جواب دینے سے گریز کیا۔ صحافی نے پوچھا کہ قومی اسمبلی اجلاس میں تاخیر کیوں ہورہی ہے؟ اس پر سردار ایاز صادق نے جواب دیا کہ اجلاس حکومت نے بلانا ہے، ہم تو منتظر ہیں۔

بقیہ اُستمان 57

نے وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کی درخواست پر سماعت کی۔ درخواست گزار عظمیٰ بخاری کے وکیل سید علی زاہد بخاری نے موقف اختیار کیا کہ فیک ویڈیو وائرل کرنے کا کیس ٹرائل کورٹ میں زیر التوا ہے۔ درخواست گزار اہم صوبائی عہدے پر فائز ہونے کے باعث سکیورٹی خطرات لاحق ہیں، سکیورٹی خدشات کے پیش نظر ٹرائل کورٹ میں بیان پر جرح کے لیے پیش ہونا ممکن نہیں، وکیل نے استدعا کی کہ لہٰذا ویڈیو لنک کے ذریعے بیان ریکارڈ کرانے کی اجازت دی جائے۔ دوران سماعت عدالت نے فلک جاوید اور عتیق ریاض کی دستاویزات کو ریکارڈ کا حصہ بنانے کی درخواست منظور کر لی، جبکہ وزیر اطلاعات کے وکیل کو دستاویزات اور ریکارڈ کا جائزہ لینے کے لیے مہلت دے دی۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت 30 نومبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ اُستمان 58

30 منٹ پر پیش آیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق پہلے دو ٹرک آپس میں ٹکرائے، جس کے بعد 26 افراد کو لے جانے والی مسافر بس ان میں سے ایک ٹرک سے جا ٹکرائی۔ پولیس کے مطابق اس تصادم کے نتیجے میں چار افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ 17 دیگر افراد کو مختلف نوعیت کی چوٹیں آئیں۔ حکام نے ابتدائی اطلاعات میں جاں بحق ہونے والوں کی شناخت یا قومیت ظاہر نہیں کی۔ یہ بھی واضح نہیں کیا گیا کہ بس کے مسافروں میں کن ممالک کے شہری شامل تھے۔ ابتدائی رپورٹ میں ٹرکوں کے پہلے آپس میں ٹکرانے اور بعد میں بس کے ایک ٹرک سے ٹکرانے کی ترتیب بتائی گئی ہے، تاہم حادثے کی حتمی وجہ کے بارے میں مزید تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ رائل عمان پولیس نے سول ڈیفنس اینڈ ایمبولینس اتھارٹی کے تعاون سے جائے حادثہ پر امدادی کارروائیاں انجام دیں۔ زخمیوں کو طبی امداد کے لیے حیما، نزوی اور آدم کے اسپتالوں میں منتقل کیا گیا، جہاں انہیں ان کی حالت کے مطابق علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری معلومات میں زخمیوں کی حالت مختلف درجوں کی بتائی گئی ہے، لیکن کسی مخصوص زخمی کی حالت یا ہلاکتوں میں اضافے کے بارے میں مزید تصدیق شدہ معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ حادثے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد کی قومیتوں اور شناخت کے بارے میں فی الحال سرکاری سطح پر تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔ اس لیے یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ متاثرین میں پاکستانی شہری بھی شامل ہیں یا نہیں۔ عمانی حکام کی جانب سے مزید معلومات سامنے آنے پر حادثے کے اسباب اور متاثرین کی شناخت سے متعلق صورتحال واضح ہوسکے گی۔

بقیہ اُستمان 59

صحت سے متعلق خدشات پر تفصیلی بات کی گئی ہے جبکہ ان کے تحریر کردہ خط کی نقل بھی منسلک کی گئی ہے۔ اخوندزادہ حسین یوسفزئی کا کہنا ہے کہ وہ ایک قیدی کے بنیادی حقوق کی فراہمی کا مطالبہ کر رہے ہیں، جن پر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ خط میں بشریٰ بی بی کی صحت کا معاملہ بھی اٹھایا گیا ہے اور ان کی صحت کو لاحق خطرات کے پیش نظر ضروری اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 60

خلاف تھانہ سٹی لورالائی میں تعزیرات پاکستان کی دفعہ 365-B کے تحت مقدمہ درج تھا۔ پولیس نے مغوی لڑکی کو بھی بحفاظت بازیاب کرالیا، جسے قانونی کارروائی کے لیے عدالت کے روبرو پیش کیا گیا۔ دریں اثنا لورالائی پولیس نے ایک اور کارروائی کے دوران ضلع شیرانی کے علاقے لنڈے پل سے اسلحے کے زور پر چھینا گیا شاہ زور ٹرک برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق پانچ نامعلوم مسلح افراد نے ٹرک ڈرائیور سے 87 ہزار روپے نقدی اور موبائل فون بھی چھین لیا تھا۔ واقعے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ یہ کارروائی ایس ایچ او سٹی محمد شریف، ایڈیشنل ایس ایچ او قاسم خان اور پولیس نفری نے انجام دی۔

بقیہ اُستمان 61

قرت میں شرکت کریں گے۔ کیمرون، ٹوگو، موزمبیق، ازبکستان، جرمنی، اردن، الجزائر، عراق، لیبیا، ترکیہ، تیونس، آئیوری کوسٹ، مصر، تنزانیہ، گیمبیا، نائیجیریا، قطر، مراکش اور فرانس کے قرا پاکستان پہنچ گئے۔ ایران اور مصر سے دوسرے بین الاقوامی مقابل حسن قرت کے جج بھی پاکستان پہنچ گئے، دوسرے بین الاقوامی مقابل حسن قرت کا انعقاد 24 سے 26 نومبر تک اسلام آباد میں ہوگا، معروف عالمی قاری سید صداقت علی دوسرے بین الاقوامی مقابل حسن قرت کے چیف جج ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 62

استعمال کے لیے تعلیمی شعور اور اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ مہمان مقرر عبدالرحیم، پی ایچ ڈی اسکالر، میرین بائیولوجسٹ اور ڈپٹی ڈائریکٹر انوائرنمنٹ، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے پاکستان میں ماہی گیری کی صورتحال، بلوچستان کے ساحلی وسائل کی استعداد اور اس شعبے کو درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے آبی زراعت کے فروغ اور ماہی گیری کے مؤثر انتظام کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ دوسرے مہمان مقرر شاہ فہد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز بلوچستان نے صوبے میں ماہی گیری کے شعبے کی ترقی، ہیچریوں کے قیام، مچھلی کے بیج کی پیداوار اور محکمانہ اصلاحات سے متعلق اقدامات سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ سیمینار کے دوران طلبہ نے پائیدار ماہی گیری، آبی زراعت، سمندری وسائل کے تحفظ اور نوجوانوں وخواتین کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پر پریزنٹیشنز پیش کیں۔ اس موقع پر کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر رحیم بخش مہر، فیکلٹی ممبران، انتظامی افسران اور طلبہ کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ اختتامی کلمات میں ڈین فیکلٹی آف سائنسز اینڈ انجینیئرنگ ڈاکٹر محب اللہ نے سیمینار کے انعقاد کو سراہتے ہوئے ماہی گیری کے شعبے کی پائیدار ترقی کے لیے تحقیق، معیاری تعلیم اور ادارہ جاتی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ سیمینار کا مقصد گوادر اور بلوچستان میں ماہی گیری کے شعبے کی پائیدار ترقی، ساحلی آبادیوں کے معاشی استحکام اور نوجوانوں و خواتین کے لیے روزگار کے نئے مواقع کے حوالے سے علمی وتحقیقی شعور اجاگر کرنا تھا۔

بقیہ اُستمان 63

دریافت پر اپنا نام و پتہ عنایت اللہ ولد دولت خان قوم زہری سکنہ گدر شانہ ڈسٹرکٹ سوراب بتلایا۔ جس سے موٹر سائیکل کے کاغذات طلب کیے گئے لیکن پیش نہ کرسکا۔ موٹر سائیکل کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے پر پتہ چلا کہ موٹر سائیکل متذکرہ بالا کراچی کے تھانہ سہراب گوٹھ کی حدود سے گن پوائنٹ پر چھینی گئی ہے۔ ملزم نے چھینی گئی موٹر سائیکل قبضہ خود میں رکھ کر جرم زیر دفعہ 412 ت پ کا ارتکاب کیا۔ جس کے خلاف اوتھل پولیس نے مقدمہ نمبر 77/2026 درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

بقیہ اُستمان 64

کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ان کے جائز مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاجی تحریک کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے سخت لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 65

والدین کو قائل کر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ہدایت کی کہ پولیو کے مکمل خاتمے اور ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور ذمہ داری کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 66

ملزم نے بطور اوورسیز ایمپلائمنٹ پرموٹرز سعودی عرب میں ملازمت کے نام پر 19 لاکھ 50 ہزار روپے وصول کیے۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق ملزم نے رقم وصولی کے باوجود نہ ویزا لگوایا، نہ رقم واپس کی اور روپوش ہوگیا۔ گرفتار ملزم کے خلاف متاثرہ شہری کی شکایت پر مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 67

کے دوران 62 افغان باشندوں کو حراست میں لے لیا گیا۔ اس موقع پر ایک افغان باشندے نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ افغانستان میں کاروبار کے مواقع نہ ہونے کے باعث وہ روزگار کی تلاش میں دوسرے ممالک جانے کے خواہش مند ہیں۔ دوسری جانب نوکنڈی اور گردونواح میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی باشندوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی جانب سے آئے روز کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 68

نومبر تک جاری رہنے والی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر نے شرکت کی۔ انہوں نے 202 میں چوتھے انٹرنیشنل نیوکلیئر سائنس اولمپیاڈ کی میزبانی کو پاکستان کے لیے اہم اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی کامیابیاں پاکستان کے مستقبل اور سائنس وٹیکنالوجی کی دنیا میں اہم مقام کو تشکیل دیں گی۔ چیئرمین پاکستان اٹامک انرجی کمیشن ڈاکٹر راجہ علی رضا انور نے کہا کہ پاکستان کے 6 نیوکلیئر پاور پلانٹس 3 ہزار 500 میگاواٹ سے زائد نیوکلیئر انرجی پیدا کر رہے ہیں جبکہ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے 21 کینسر ہسپتال ملک کے تقریباً 80 فیصد کینسر مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن اور انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے اشتراک سے منعقدہ ورکشاپ میں عالمی اور مقامی ماہرین لیکچرز دیں گے، ورکشاپ کے دوران طلبہ کے انتخاب، تربیت، رہنمائی اور جدید سائنسی علوم کی تدریس پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

بقیہ اُستمان 69

لیے گئے ہیں۔ شیڈول کے مطابق آج ضلع حب اور وڈھ سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے انٹرویوز لیے جارہے ہیں، اس مقصد کے لیے تمام انٹرویو پینلز فعال ہیں اور انٹرویوز کا عمل باقاعدہ طور پر جاری ہے۔ انٹرویوز کا عمل بلاتعطل اور منظم انداز میں جاری ہے۔ اس موقع پر امیدواروں کی تعلیمی اسناد اور دیگر ضروری دستاویزات کی جانچ پڑتال بھی کی جا رہی ہے، جبکہ سیکیورٹی اور انتظامی امور کے حوالے سے بھی خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر حب خود انٹرویوز کے عمل کی نگرانی اور مانیٹرنگ کر رہے ہیں تاکہ بھرتیوں کے تمام مراحل میں شفافیت، میرٹ اور انتظامی نظم وضبط کو یقینی بنایا جاسکے۔ ضلعی انتظامیہ حب کے مطابق وفاقی محکموں میں بھرتیوں کا مقصد اہل اور مستحق امیدواروں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور امیدواروں کو یکساں مواقع اور ضروری سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ حب ریجن میں امیدواروں کے انٹرویوز کا شیڈول درج ذیل ہے۔

بقیہ اُستمان 70

ڈپٹی کمشنر منور حسین مگسی، ڈی پی او خلیل احمد بگٹی، ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز اور سیکیورٹی حکام نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی سہیل خالد نے دوٹوک اعلان کیا کہ ضلع بھر میں جاری آپریشن کو مزید تیز کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ علاقے میں موجود تمام کمانڈرز، مسلح جتھوں اور منشیات کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ ڈی آئی جی ژوب رینج نے واضح کیا کہ امن وامان کے قیام کے لیے ہر شرپسند کے گھر تک پہنچ کر ان کا قلع قمع کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 71

کے خلاف کارروائی اور پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے جامع اقدامات کی ہدایت کر دی۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ میں پانی کی فراہمی سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کے دوران یہ احکامات جاری کیے۔ سماعت کے دوران بی واسا کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ ہزارہ ٹان کے بعض علاقوں میں نجی ٹیوب ویلوں سے پانی کی فراہمی کے لیے استعمال ہونے والی بی واسا کی تقریباً 80 فیصد پائپ لائنیں منقطع کی جا چکی ہیں، تاہم باقی علاقوں کے لیے جامع سروے کی ضرورت ہے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ایسٹ کی رپورٹ کے مطابق 295 ٹیوب ویلوں میں سے صرف 68 کے پاس این او سی موجود ہے جبکہ 227 ٹیوب ویل بغیر این او سی کام کر رہے ہیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ مذکورہ رپورٹ کوئٹہ شہر اور گردونواح میں قائم ٹیوب ویلوں کی مجموعی تعداد اور ان کی قانونی حیثیت سے متعلق مکمل معلومات فراہم نہیں کرتی، لہٰذا اسے غیر حتمی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ عدالت نے سیکرٹری پی ایچ ای کی سربراہی میں غیر قانونی ٹیوب ویلوں سے متعلق تشکیل دی گئی کمیٹی کی رپورٹ اور 5 نومبر 2026 کے اجلاس کے منٹس کو بھی غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اور سیکرٹری پی ایچ ای کو ہدایت کی کہ ایک مؤثر ٹیم تشکیل دے کر کوئٹہ شہر اور گردونواح میں تمام ٹیوب ویلوں کا ازسرنو جامع سروے کیا جائے اور غیر قانونی ٹیوب ویلوں کی مکمل تفصیلات پیش کی جائیں۔ عدالت نے سرکاری ٹیوب ویلوں پر مبینہ غیر قانونی قبضوں اور ان میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی سے متعلق درخواست بھی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ایسٹ اور ویسٹ کو بھجواتے ہوئے معاملے کی انکوائری اور آئندہ سماعت پر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ دوران سماعت بی واسا کے حکام نے بتایا کہ خرخسہ ڈیم کے اطراف نو ٹیوب ویل فعال ہیں، جن سے ہزارہ ٹان کے مشرقی اور مغربی علاقوں کو متبادل دنوں میں پانی فراہم کیا جا رہا ہے، جبکہ سجاول آباد کے چار ٹیوب ویلوں سے پانی ہزارہ جا رہے ہیں۔ حکام کے مطابق اختر آباد ڈیم کے قریب پانچ ٹیوب ویل بجلی، پائپ لائنوں اور دیگر ضروری تعمیراتی کاموں کی عدم تکمیل کے باعث تاحال فعال نہیں ہوسکے۔ درخواست گزار کے وکیل نے مقف اختیار کیا کہ ہزارہ ٹان کے سات بلاکس کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے، تاہم فراہمی غیر باقاعدہ اور انتہائی محدود ہے۔ عدالت نے بی واسا کے متعلقہ انجینئر کو ہدایت کی کہ پانی کی ترسیل کے لیے پرانی اور خستہ حال پائپ لائنوں کی فوری مرمت اور تبدیلی سمیت ضروری کام بلاتاخیر مکمل کیے جائیں۔

بارڈرز کی بندش سے بیروزگاری میں اضافہ ہوا ہے، امان شاہ

کورکمانڈر بلوچستان کے بارڈرز کھولنے کے اعلان کا خیرمقدم کرتے ہیں، عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے بلوچستان میں بارڈرز کی بندش کو بیروزگاری میں اضافے کا بڑا سبب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بارڈرز کی بندش نے صوبے کی معیشت کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ ہے جہاں روزگار کے مواقع پہلے ہی نہ ہونے کے برابر ہیں۔ بارڈرز کی بندش کے بعد ہزاروں تاجر، مزدور، ٹرانسپورٹرز اور چھوٹے کاروبار سے وابستہ افراد بے روزگار ہوگئے ہیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ بارڈرز سے وابستہ تجارت صرف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن بلوچستان
PSF

کوئٹہ، پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کی تقریب حلف برادری کے موقع پر صوبائی صدر اصغرخان اچکزئی، انجینئر زمرک خان اچکزئی، صدر پی ایس ایف رزاق عاصم، عبیداللہ عابد، رشید خان ناصر، ملائکہ پانیزئی، ثناء اللہ کاکڑ، گلفراز ناصر، ایاز زیارتوال ودیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں

نئے صوبوں کے حق میں کراچی کے بڑے اجتماع میں فیصلہ سنائے گا، مصطفی کمال

ایم کیو ایم پاکستان اپنی تحریک آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے پُرامن اور ہوش مندی کے ساتھ چلا رہی ہے، وزیر صحت

اگلے سال سے پاکستان کی حقیقی آزادی کے مستقل عہد کا آغاز ہوگا اور نئے صوبوں کے قیام کی جدوجہد کو تاریخ میں یاد رکھا جائے گا

کراچی (آن لائن) متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان کے رہنما مصطفی کمال نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے حق میں کراچی ایک بڑے اجتماع میں اپنا فیصلہ سنائے گا، ظلم کا خاتمہ ہوگا اور مظلوم عوام کے لیے راحت کا دور شروع ہونے والا ہے۔ کورنگی میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے مصطفی کمال نے کہا کہ پیپلز پارٹی اپنے بانی کے آئین میں 27 ترامیم کروا چکی ہے، جبکہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد وفاق کو بجٹ کے پہلے دن ہی مالی طور پر لاچار کر دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے ہر سال ہزاروں ارب روپے وصول کرنے کے باوجود اپنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

جمعیت اور دینی مدارس کا رشتہ چولی دامن کا ہے، عبدالرحمٰن

جے یو آئی مدارس کے دینی تشخص اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کرے گی، خطاب

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق نے مختلف دینی مدارس کے سالانہ دستار بندی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام اور دینی مدارس کا رشتہ چولی دامن کا ہے اسے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

صحافیوں کی تحریک اور جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہوں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن

بلوچستان سے 11 بیوروز کو بند کرکے 122 لوگوں کو بے روزگار کرکے ان کے منہ کا نوالہ چھین لیا گیا ہے، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ میں مختلف نیوز چینلز کے بیوروز کو بند کر کے 122 لوگوں کو یک قلم جنبش بے روزگار کرکے انہیں نان شبینہ کا محتاج بنادیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ مرکزی میڈیا بلوچستان کے لوگوں کو منفی سرگرمیوں سے جڑنے کی تصویر دکھاتا ہے حالانکہ وہ اور ملک کے دیگر ادارے بلوچستان کے وسائل سے اپنی معیشت کو مضبوط بناتے ہیں اور بلوچستان سے 11 بیوروز کو بند کرکے 122 لوگوں کو بے روزگار کرکے ان کے منہ کا نوالہ چھین لیا گیا ہے اور صحافیوں کو حکومت کی جانب سے مقرر کردہ تنخواہ ادا نہیں کر رہے ہیں ہم نے پہلے بھی اسمبلی میں صحافیوں کے لئے آواز اٹھائی ہے آئندہ بھی اٹھاتے رہیں گے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

بیوی اور دو کمسن بچوں کو فائرنگ کرکے قتل کرنے والا ملزم ڈیرہ مراد جمالی سے گرفتار کرلیا گیا

صوبائی حکومت کے نوٹس پر بھاگ پولیس اور سی آئی اے نصیر آباد کی مشترکہ کارروائی، ایس ایس پی کچھی کا نقد انعام کا اعلان

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) صوبائی حکومت بلوچستان کے نوٹس پر ڈی ایس پی ایس ڈی پی او بھاگ کی سی آئی اے نصیر آباد کے ہمراہ اہم مشترکہ کامیاب کارروائی، بیوی اور دو کمسن بچوں (بیٹا اور بیٹی) کو فائرنگ کرکے قتل کرنے والا ملزم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

کوئٹہ، سینئر سیاستدان حاجی لشکر خان رئیسانی صحافیوں کے احتجاجی کیمپ سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان اور ترکیہ کے درمیان عدالتی تعاون کے فروغ کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور ترکیہ کے درمیان عدالتی تعاون کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر دیئے گئے۔ اسلام آباد میں سپریم کورٹ آف پاکستان اور ترکیہ کے کورٹ آف کیسیشن کے درمیان مفاہمتی یادداشت کی تقریب ہوئی، دونوں ممالک کی اعلی عدالتوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

گوادر کے دور دراز علاقوں میں مفت ویٹرنری موبائل کیمپ

مالدار طبقے کو دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے موبائل ویٹرنری کیمپوں کا سلسلہ جاری رہے گا، محکمہ لائیو اسٹاک

گوادر (خ ن) ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر گوادر ڈاکٹر صابر علی کی نگرانی میں امور حیوانات گوادر کے ٹیم نے ڈاکٹر برکت سربراہی میں گوادر کے علاقے تلافی اور گردونواح میں مفت ویٹرنری موبائل کیمپ کا انعقاد کیا، جہاں سینکڑوں مویشیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

قلعہ عبداللہ/ اپریشن اور امن وامان کے حوالے سے اہم اجلاس کا انعقاد

قلعہ عبداللہ (آن لائن) قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے ڈی آئی جی ژوب رینج سہیل خالد کی زیر صدارت اہم اجلاس ہوا، جس میں جرائم پیشہ عناصر اور منشیات کے خلاف بڑا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آفس قلعہ عبداللہ میں ہونے والے اجلاس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی ملاقات کر رہے ہیں

ایس سی او اجلاس میں پاکستانی وزیر مصدق ملک بھارتی میڈیا کی خصوصی توجہ کا مرکز

اسلام آباد (آن لائن) بھارت میں منعقدہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس میں پاکستان کی موجودگی بھارتی میڈیا کے لیے سب سے بڑی خبر بن گئی۔ پاکستان مخالف منفی پروپیگنڈا میں مصروف رہنے والا بھارتی میڈیا پاکستان کی موجودگی میں عالمی اجلاس کا ایجنڈا ہی بھول گیا، تہذیبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

کوئٹہ شہر اور گردونواح میں غیرقانونی ٹیوب ویلوں کی نشاندہی

سرکاری ٹیوب ویلوں پر مبینہ غیر قانونی قبضوں کے خلاف کارروائی اور پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان ہائی کورٹ نے کوئٹہ شہر اور گردونواح میں غیر قانونی ٹیوب ویلوں کی نشاندہی، سرکاری ٹیوب ویلوں پر مبینہ غیر قانونی قبضوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

اسلام آباد میں عالمی جوہری توانائی ایجنسی کی ریجنل ورکشاپ کا آغاز

اسلام آباد (آن لائن) چوتھے بین الاقوامی نیوکلیئر سائنس اولمپیاڈ 2027 کے سلسلے میں عالمی جوہری توانائی ایجنسی کی 5 روزہ ریجنل ورکشاپ کا آغاز ہوگیا، افتتاحی تقریب اسلام آباد میں منعقد ہوئی، ورکشاپ میں 22 ممالک کے ٹرینیز اور ماہرین شرکت کر رہے ہیں۔ 23 سے 27 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

حب، وفاقی محکموں کی آسامیوں پر بھرتی کے لیے انٹرویوز جاری

ضلع حب اور وڈھ کے امیدواروں کی دستاویزات کی جانچ پڑتال، میرٹ اور شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت

حب (خ ن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی خصوصی ہدایت کے مطابق حب ریجن میں وفاقی محکموں کی خالی آسامیوں پر بھرتیوں کے لیے امیدواروں کے انٹرویوز کا عمل دوسرے روز بھی جاری ہے۔ انٹرویوز ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل کی زیر نگرانی لیے جا رہے ہیں، جبکہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے امیدواروں اور انٹرویو پینلز کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

امتحانات میں میرٹ اور نظم وضبط پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، رمضان پلال

مڈل کے سالانہ امتحانات کی نگرانی، نقل کی روک تھام اور شفاف امتحانی عمل یقینی بنانے کی ہدایت

اوستہ محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پلال کے خصوصی احکامات پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری نے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مڈل کے سالانہ امتحانات کے سلسلے میں جاری پیپرز کا تفصیلی جائزہ لیا اور امتحانی عمل کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے امتحانی ہالز میں طلباء کو فراہم کی جانے والی سہولیات، امتحانی انتظامات، عملے کی حاضری اور پیپرز کے شفاف و منظم انعقاد کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

نوکنڈی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق

نوکنڈی (آن لائن) نوکنڈی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی جس کی زد میں آ کر ملک وسیم ولد ملک رشید شیرزئی اور عبدالقدیر جمالدینی جاں بحق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

خضدار کی رہائشی صنم وعبدالرزاق اوسلمیٰ پریس کانفرنس کر رہی ہیں

نوکنڈی، کارروائیوں کے دوران 62 غیرقانونی مقیم افغان باشندے گرفتار

نوکنڈی (یو این اے) مختلف راستوں پر سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، 62 افغان باشندے حراست میں لے لیے گئے نوکنڈی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے غیرقانونی طور پر مقیم غیرملکی باشندوں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ مختلف راستوں پر کی جانے والی کارروائیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

کوئٹہ، انکاری بچوں کو قطرے پلانے کیلئے ایکسٹینڈڈ کمپین چلانے کا فیصلہ

کوئی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہیں رہنا چاہیے، تمام ادارے اپنا کردار ادا کریں، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت سخت انکار (Hard Refusal) کرنے والے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے ایکسٹینڈڈ کمپین کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ صحت اور پولیو پروگرام کے افسران نے شرکت کی اور مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ایکسٹینڈڈ کمپین کے دوران اسسٹنٹ کمشنرز اور مجسٹریٹس فیلڈ میں اپنی ذمہ داریاں سرانجام دیں گے اور سخت انکار کرنے والے بچوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

سبی پولیس کی کارروائی غیر قانونی اسلحہ، ایمونیشن اور چرس برآمد کرکے ایک ملزم گرفتار

ملزم کے قبضے سے ایس ایم جی رائفل، جی تھری کے تین سو کارتوس اور آٹھ کلو پندرہ گرام چرس برآمد ہوئی ہے، پولیس حکام

کوئٹہ (آن لائن) سبی پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ایک گھر سے غیر قانونی اسلحہ ایمونیشن اور منشیات برآمد کرکے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی پولیس سبی رینج پرویز عمرانی اور ایس ایس پی سبی عبدالحمید کی خصوصی ہدایات پر پولیس تھانہ سٹی سبی نے ایس ڈی پی او اور ایس ایچ او کی زیرنگرانی میں گزشتہ شب خفیہ اطلاع ملنے پر ایک گھر پر چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران پولیس نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اگر صحافت کا گلا گھونٹا گیا تو ہماری آواز عوام تک کون پہنچائے گا، زمرک اچکزئی

بلوچستان کے صحافیوں نے انتہائی نامساعد حالات میں اپنی زندگی ہتھیلی پر رکھ کر ڈیوٹیاں سرانجام دیں ہیں، رکن صوبائی اسمبلی

چینل مالکان بلوچستان سے پیسہ کمائیں مگر ورکرز کا معاشی قتل نہ کریں، پارلیمنٹ اور وفاق تک میڈیا کی آواز اٹھائیں گے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کوئٹہ میں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے احتجاجی دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ میڈیا ریاست کا چوتھا ستون ہے تاہم بلوچستان واحد صوبہ ہے جہاں صحافت کو بھی نہیں بخشا جا رہا اور اگر صحافت کا گلا گھونٹا گیا تو ہماری آواز عوام تک کون پہنچائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافیوں نے انتہائی نامساعد حالات میں اپنی زندگی ہتھیلی پر رکھ کر ڈیوٹیاں سرانجام دیں اور صوبے کے مسائل کو اجاگر کیا، لیکن آج انہی صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ انجینئر زمرک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ضلعی ہیڈکوارٹر ستوراغہ کی بحالی کے لیے شیرانی میں دھرنا 274 ویں روز بھی جاری رہا

اسٹام معاہدہ منسوخ کرکے زمین مالکان کے حوالے کی جائے یا ہیڈکوارٹر بحال کیا جائے، سردار غلام سرور شیرانی

شیرانی (آن لائن) ضلعی ہیڈکوارٹر شیرانی ستوراغہ کی آئینی و قانونی حیثیت کی بحالی، سرکاری دفاتر کی فعالیت اور عوامی مسائل کے حل کے لیے جاری پرامن دھرنا 274 ویں روز بھی جاری رہا۔ اس موقع پر آل شیرانی حریقال اتحاد کے سربراہ وممبر کور کمیٹی سردار غلام سرور شیرانی نے دھرنے میں شرکت کی۔ ان کے ہمراہ قبائلی عمائدین حاجی سپین گل شیرانی، حاجی فیاض شیرانی، حاجی نواب خان عبدالرحمن جنت گل عبدالولی شیرانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

راولپنڈی، ایف آئی اے کی کارروائی، ویزہ فراڈ کا ملزم گرفتار

راولپنڈی (آن لائن) ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل شہید بینظیر آباد کے عملے نے راولپنڈی میں کارروائی کرکے سعودی عرب میں ملازمت کے ویزے کے نام پر فراڈ کے مقدمے میں نامزد ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ملزم محمد اجمل سعودی عرب میں ملازمت کے ویزے اور روزگار فراہم کرنے کے نام پر شہریوں سے مبینہ فراڈ میں ملوث تھا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

اوتھل، کوسٹ گارڈز کی چیکنگ کیخلاف ٹرانسپورٹرز سراپا احتجاج

مسافروں کو پریشان کرنے اور مبینہ ناروا سلوک کا سلسلہ بند نہ ہوا تو احتجاج مزید سخت کیا جائے گا، ٹرانسپورٹرز کا اعلان

حب (آن لائن) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر کوسٹ گارڈز کی متعدد چیک پوسٹوں پر بار بار چیکنگ اور مبینہ ناروا سلوک کے خلاف بس ٹرانسپورٹ مالکان سراپا احتجاج بن گئے اور احتجاجی کیمپ قائم کر کے اپنی مسافر کوچز کھڑی کر دیں۔ ٹرانسپورٹرز نے انتظامیہ اور متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ شاہراہ پر مسافر کوچز کو بلاجواز بار بار روکنے، مسافروں کو پریشان کرنے اور ٹرانسپورٹرز کے ساتھ مبینہ توہین آمیز رویہ اختیار کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی سخت انکاری بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے کے حوالے سے ایکسٹینڈڈ کمپین کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سی آئی اے پولیس لسبیلہ کی کارروائی، موٹر سائیکل لفٹر گرفتار

ملزم کو دوران سنیپ چیکنگ دبئی مسجد چیک پوسٹ پر روکا گیا، اوتھل تھانے میں مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع

اوتھل (آن لائن) انچارج CIA لسبیلہ جان محمد جاموٹ کی کامیاب کارروائی موٹر سائیکل لفٹر گرفتار، چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی پریس ریلیز کے مطابق انچارج CIA پولیس لسبیلہ جان محمد جاموٹ نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ دوران سنیپ چیکنگ مین۔ آر۔ سی۔ ڈی روڈ دبئی مسجد چیک پوسٹ اوتھل کے مقام پر کراچی/حب کی جانب سے آنے والی ایک موٹر سائیکل سوزوکی 110 جس کا رجسٹریشن نمبر KQI-1021 کو مشکوک جان کر روکا۔ موٹر سائیکل سوار نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

آئینی مطالبات کا جواب طاقت سے دینا جمہوری طرز عمل نہیں، مولانا واسع

آئین کی بالادستی، دینی مدارس کا تحفظ اور بلوچستان کے قومی وسائل و معدنیات پر عوام کے جائز حقوق کا احترام ناگزیر ہے

حکومت آئینی ذمہ داریاں پوری کرنے کے بجائے نمائش پر اربوں روپے خرچ کر رہی ہے، تحفظ مدارس کانفرنس سے خطاب

موسیٰ خیل (پ ر) تحفظ دینی مدارس کانفرنس سے جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ، حافظ محمد یوسف، مولانا کمال الدین، مولانا غلام سرور موسیٰ خیل، میر یونس عزیز زہری، اصغر خان ترین اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے قومی سوالات اور آئینی و جمہوری مطالبات کا جواب طاقت، دھونس اور شرانگیزی سے دینا دراصل مکالمے اور جمہوری طرز عمل سے فرار ہے۔ آئین کی بالادستی، دینی مدارس کا تحفظ اور بلوچستان کے قومی وسائل و معدنیات پر عوام کے جائز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

جامعہ گوادر میں عالمی یوم ماہی گیری کے موقع پر سیمینار

بلوچستان کے ساحلی وسائل سے استفادہ اور آبی زراعت کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، مقررین

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر کے شعبہ زوالوجی کے زیر اہتمام عالمی یوم ماہی گیری 2026 کے موقع پر مرکزی سیمینار ہال میں "تبدیلی کے لیے عوام کو بااختیار بنانا ماہی گیری اور آبی زراعت میں نوجوانوں اور خواتین کے لیے باعزت روزگار کے مواقع کا فروغ" کے موضوع پر سیمینار منعقد کیا گیا۔ شعبہ زوالوجی کی چیئرپرسن میڈم عتیقہ بلوچ نے مہمانوں اور شرکاء کا خیرمقدم کرتے ہوئے سمندری وسائل کے تحفظ اور پائیدار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

بلوچستان میں چیک پوسٹیں ٹرانسپورٹرز کیلئے عذاب بن چکی ہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ

قلات سنگدا اس چیک پوسٹ پر مبینہ بھتہ وصولی شرمناک عمل ہے، بھتہ وصولی کسی صورت قابل قبول نہیں ہے، سابق وزیراعلی

ٹرانسپورٹ کا شعبہ بلوچستان کی معیشت، عوامی نقل وحرکت اور تجارت میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے، ٹرانسپورٹرز کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) سابق وزیراعلی بلوچستان اور نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں چیک پوسٹیں ٹرانسپورٹرز کیلئے عذاب بن چکی ہیں، قلات سنگدا اس چیک پوسٹ پر مبینہ بھتہ وصولی ایک شرمناک عمل ہے، صوبائی وزیر داخلہ اس معاملے کا فوری نوٹس لے کر کارروائی کریں تاکہ ٹرانسپورٹرز کو غیر ضروری مشکلات اور مالی استحصال سے نجات مل سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے معروف ٹرانسپورٹر اور آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری حاجی میر اکبر لہڑی کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

اختیارات اور وسائل کی نچلی سطح تک منتقلی ضروری ہے، خواجہ آصف

مختلف حلقوں کی جانب سے نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے اپنی تجاویز اور آراپیش کی گئی ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے متعلق مذاکرات، مباحثوں، مشاورت اور اجلاسوں کے نتیجے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے اتفاق رائے سے جلد پیش رفت ہوگی۔ اتوار کو نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مختلف حلقوں کی جانب سے نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے اپنی تجاویز اور آراپیش کی گئی ہیں تاہم حتمی مسودہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے باہمی اتفاق رائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

بین الاقوامی سب میرین کیبل کی مرمت جاری

اسلام آباد (آن لائن) بین الاقوامی سب میرین کیبل کی مرمت کا کام چھ دسمبر تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ انٹرنیٹ فراہم کرنے والی کمپنی کا کہنا ہے کہ متاثرہ کیبل ٹھیک ہونے تک صارفین کو مصروف اوقات میں انٹرنیٹ کی سست رفتار کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس سے پہلے پی ٹی اے نے اطلاع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

کوئٹہ: سڑک کنارے لگے اسٹال سے ایک شخص ایرانی قالین خرید رہا ہے

دوسرا بین الاقوامی مقابلہ حسن قرآت آج سے اسلام آباد میں شروع ہوگا

اسلام آباد (جی این ایم) دوسرے بین الاقوامی مقابلہ حسن قرات میں شرکت کیلئے عالمی شہرت یافتہ قرا پاکستان پہنچ گئے، اسلام آباد میں تین روزہ بین الاقوامی مقابلہ حسن قرت آج (منگل) سے شروع ہوگا۔ مقابلے میں پاکستان سمیت 32 ممالک کے ممتاز قرا دوسرے بین الاقوامی مقابلہ حسن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق خدشات، اپوزیشن رہنماؤں کا حکام کو مشترکہ خط

بشریٰ بی بی کی صحت کو لاحق خطرات کے حوالے سے بھی بندوبست کیا جائے، ترجمان

اسلام آباد (آن لائن) بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق خدشات پر اپوزیشن رہنماؤں نے حکام کو مشترکہ خط لکھ دیا۔ ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان اخونذادہ حسین یوسفزئی کے مطابق خط چیف جسٹس ہائیکورٹ، اسپیکر قومی اسمبلی اور چیئرمین سینیٹ کو ارسال کیا گیا ہے۔ خط کی نقول سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل، چیئرمین سی ڈی اے اور ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کو بھی بھجوائی گئی ہیں۔ ترجمان کے مطابق خط میں بانی پی ٹی آئی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

امریکا "ڈرٹی بم" کا جھوٹا الزام عائد کرنا جنگ کا ایک نیا بہانہ ہے: ایران

امریکی خفیہ اداروں کے بقول ایران ٹرمپ کی انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں کو نشانہ بنانے کا منصوبہ تیار کر رہا ہے

تہران (آن لائن) ایران نے امریکا کی جانب سے واشنگٹن میں ڈرٹی بم حملے کی مبینہ منصوبہ بندی کے الزام کو مسترد کرتے ہوئے اسے جنگ کے جواز پیدا کرنے کی کوشش قرار دے دیا۔ یہ بات ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تسنیم نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جوہری ہتھیاروں سے متعلق بے بنیاد الزامات کے بعد اب امریکی حکام نے ایران پر ڈرٹی بم حملے کا ایک نیا الزام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

نئے صوبوں کے قیام اور ریفرنڈم پر پارلیمنٹ میں کھل کر بحث ہونی چاہیے: ملک احمد

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام اور ریفرنڈم کے معاملے پر پارلیمنٹ میں تمام سیاسی جماعتوں کو کھل کر بحث کرنی چاہیے، کیونکہ عوام کا ریاست سے رشتہ اسی وقت مضبوط ہو سکتا ہے جب انہیں وسائل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جائے۔ لاہور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

لورالائی پولیس کی کارروائیاں، مغوی لڑکی کو بازیاب کرالیا

شاہ زور ٹرک چھیننے کے واقعے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں، پولیس

لورالائی (آن لائن) لورالائی پولیس کی دو الگ الگ کارروائیوں میں مغوی لڑکی کو بازیاب کرکے ملزم کو اور لورالائی سے چھینا گیا ٹرک برآمد کرا لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ سٹی لورالائی کے ایس ایچ او محمد شریف نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے اغوا کے مقدمے میں مطلوب مفرور ملزم محمد ایاز ولد فرید گل، قوم زرگر، سکنہ پشاور کو راولپنڈی سے گرفتار کرلیا۔ ملزم لورالائی سے ایک لڑکی کے اغوا میں ملوث تھا، جس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

لاہور ہائیکورٹ، ویڈیو کیس، عدالت کا عظمیٰ بخاری کی دائر درخواست پر سماعت ملتوی

لاہور (جی این ایم) لاہور ہائیکورٹ میں وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کی فیک ویڈیو وائرل کیس کی سماعت ہوئی، عدالت نے عظمیٰ بخاری کی ویڈیو لنک کے ذریعے بیان ریکارڈ کرانے کی اجازت کے لیے دائر درخواست پر سماعت 30 نومبر تک ملتوی کر دی۔ لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس عبہر گل خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

عمان میں مسافر بس اور دو ٹرکوں میں خوفناک تصادم، 4 افراد جاں بحق، 17 زخمی

خیما سے ثمریت جانے والی شاہراہ پر حادثہ رات ڈیڑھ بجے پیش آیا، 26 مسافروں کی بس ٹرک سے ٹکرا گئی

مسقط (جی این ایم) عمان میں مسافر بس اور دو ٹرکوں کے درمیان ہونے والے المناک ٹریفک حادثے میں چار افراد جاں بحق اور 17 زخمی ہو گئے۔ حادثہ پیر کی علی الصبح عمان کی خیما اور ثمریت کو ملانے والی شاہراہ پر پیش آیا۔ زخمیوں کو فوری طبی امداد کے لیے مختلف اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ گلف نیوز اور ٹائمز آف عمان کے مطابق رائل عمان پولیس نے بتایا کہ حادثہ سلطان سعید بن تیمور روڈ پر تقریباً رات ایک بج کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

لاہور: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چودھری شجاعت حسین سے ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کی سلامتی ہر ذاتی، مالی اور سیاسی مفاد سے بالاتر ہے، حنیف عباسی

10 مئی کے دفاعی معرکے میں پاک فضائیہ نے اپنی برتری ثابت کی، اب کوئی پاکستان پر حملے کی جرات نہیں کرسکتا، وزیر ریلوے

پاکستان کی اصل طاقت قومی یکجہتی ہے، بلوچ، پختون، کشمیری، پنجابی، سرائیکی اور سندھی سب ایک قوم ہیں، تقریب سے خطاب

راولپنڈی (آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان خطے کا محفوظ ترین ملک ہے، ملکی سلامتی ہر ذاتی، مالی اور سیاسی مفاد سے بالاتر ہے۔ قومی سلامتی، ایٹمی صلاحیت، شہداء کی قربانیوں اور قومی یکجہتی نے پاکستان کو ناقابل تسخیر بنایا ہے۔ 10 مئی کے دفاعی معرکے میں پاک فضائیہ نے اپنی برتری ثابت کی، اب کوئی پاکستان پر حملے کی جرات نہیں کرسکتا۔ وہ پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی کے سالانہ اسٹوڈنٹس ویک 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہم سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

اسپیکر ایاز صادق کا ریفرنڈم سے متعلق سوال کا جواب دینے سے گریز

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ریفرنڈم سے متعلق سوال کا جواب دینے سے گریز کیا۔ پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں صحافی نے اسپیکر ایاز صادق سے استفسار کیا کہ صدر مملکت آصف زرداری سے ملاقات میں کیا بات ہوئی؟ کیا ریفرنڈم پر کوئی تحریک آ رہی ہے؟ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب کے شرکاء سے جمہوریہ ترکیہ کی کورٹ آف کیسیشن کے صدر عمر کیرکیز خطاب کر رہے ہیں

ملکی معاشی ترقی کے لیے باصلاحیت ور ماہرین کی ضرورت ہے، گیلانی

نوجوان اپنی پیشہ ورانہ کامیابی کے ساتھ ملک وقوم کی ترقی کو بھی ترجیح دیں، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ ملک کی معاشی ترقی اور خوشحالی میں پیشہ ور ماہرین کا کردار انتہائی اہم ہے، پاکستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لئے باصلاحیت، بااخلاق اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ پیشہ ور افراد کی ضرورت ہے۔ سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری پریس ریلیز کے مطابق ملتان میں انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے پاکستان) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن کل منایا جائے گا

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان سمیت دنیا بھر میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن 25 نومبر کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد خواتین پر گھریلو تشدد، جسمانی تشدد اور ان کے مسائل کے متعلق آگاہی فراہم کرنا ہے اس دن کے حوالے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

تحریک انصاف نئے صوبوں کے حق میں ہے، سینیٹر علی ظفر

سندھ میں بھی نئے صوبے بنانے میں کوئی ممانعت نہیں کراچی کی آبادی کئی ملکوں سے زیادہ ہے تو الگ صوبہ کیوں نہیں بن سکتا

لاہور (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر علی ظفر کا کہنا ہے کہ کراچی کی آبادی کئی ملکوں سے زیادہ ہے تو کراچی الگ صوبہ کیوں نہیں بن سکتا؟ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رہنما پی ٹی آئی نے کہا کہ ملک میں نئے صوبے ہر صورت بننے چاہئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سندھ میں بھی نئے صوبے بنانے میں کوئی ممانعت نہیں، کراچی بھی الگ صوبہ بننا چاہیے، جنوبی پنجاب اور شمالی پنجاب بھی الگ صوبے بن سکتے ہیں۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

کشیدگی بڑھانے کے بیانات متحدہ کے علاوہ دیگر جماعتوں سے آ رہے ہیں، فاروق ستار

کراچی (آن لائن) متحدہ قومی موومنٹ کے رہنما فاروق ستار نے کہا ہے کہ کشیدگی بڑھانے کے بیانات متحدہ کے علاوہ دیگر جماعتوں سے آ رہے ہیں۔ سندھ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر علی خورشیدی کے دفتر میں نثار کھوڑو کی زیر قیادت پیپلز پارٹی کے وفد سے ملاقات کے بعد میڈیا سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

لیبیا کی بندرگاہ پر مشتبہ ڈرون حملہ، روسی جنگی جہاز ڈوب گیا

روسی اور لیبیائی اہلکاروں سمیت 10 افراد زخمی ہوئے، جنہیں معمولی زخم آئے

طرابلس (آن لائن) لیبیا کی ایک بندرگاہ پر مبینہ ڈرون حملے کے نتیجے میں روسی جنگی جہاز ڈوبنے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق حملے میں بندرگاہ پر موجود روسی بحری جہاز کو نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد جہاز کو شدید نقصان پہنچا اور وہ سمندر میں ڈوب گیا۔ لیبیا کے مشرقی شہر بنغازی میں بحری اڈے پر موجود روسی بحریہ کے جنگی جہاز مرکری کو مشتبہ سمندری ڈرون حملے میں شدید نقصان پہنچا، جس کے بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)